دلچسپ ودلنشین انداز میں دل ودماغ میں اتر جانے والے سوال وجواب کی صورت میں

نحو میر

اردو خلاصہ
سوالاً جواباً

اعداد ابو محمد عبد الغفار بن عبد الخالق
متعلم مدینہ یونیورسٹی سعودی عرب

دار القدس

فہرست مضامین

انتساب

تمام مشفق اساتذہ کرام (حفظہم اللہ) خصوصاً شیخ الحدیث والتفسیر مولانا عبدالحمید محدث ہزاروی (حفظہ اللہ) محدث زماں بخاری وقت مولانا حافظ عبدالمنان محدث نورپوری (رحمہ اللہ) جن کے خرمن علم سے خوشہ چینی نصیب ہوئی اور مشفق والدین جن کی خصوصی توجہ، تربیت اور دعاؤں سے یہ بندہ ناچیز اس قابل ہوا۔

کتبہ!

ابو محمد عبدالغفار بن عبدالخالق (عفی اللہ عنہ)

متعلم: مدینہ یونیورسٹی سعودی عرب

سابق مدرس: الجامعۃ الحرمین اہلحدیث

تقریظ

از: رحمت اللہ شاکر (حفظہ اللہ)

فاضل مدرس: جامعہ اسلامیہ سلفیہ مسجد مکرم اہلحدیث

اللہ خالق و مالک ہے، جس نے کائنات کا اتنا بڑا نظام ترتیب دیا اور اس کو چلانے کا پورا بند وبست فرمایا ہر مخلوق کی ضروریات کا پورا خیال کرتے ہوئے اس کا وافر ذخیرہ زمین میں رکھا، تمام مخلوقات میں سے انسان اشرف ہے، اس کو جسمانی ضروریات کے ساتھ ساتھ اپنے خالق و مالک کی پہچان کے لیے ہدایت و راہنمائی کی ضرورت تھی جو اس کے مقصد تخلیق کو واضح کردے اس کے لیے آسمان سے وحی نازل فرمائی جو قرآن و حدیث کے مجموعے کا نام ہے، اور اس کو اتنا آسان بنا دیا کہ ہر انسان اس سے اپنی ضرورت کی حد تک معمولی سی کوشش سے استفادہ کر سکتا ہے، لیکن اس میں رسوخ و مہارت پیدا کرنے کے لیے عربی زبان کے قواعد وضوابط کو سمجھنا ضروری ہے تاکہ اہل علم کو قرآن و سنت کی صحیح معرفت حاصل ہو اور اس کی روشنی میں لوگوں کی راہنمائی کر سکیں لہٰذا دین کے طالب علم کے لیے مختلف علوم وفنون مثلاً نحو، صرف، اصول حدیث وغیرہ میں کافی حد تک مہارت ضروری ہے عربی زبان میں یہ ذخیرہ وافر موجود ہے، ان کے تراجم اور شروحات مارکیٹ میں دستیاب ہیں جن سے کافی حد تک معاملہ آسان ہو گیا چونکہ آئے دن سہولت در سہولت کی تلاش جاری ہے لہٰذا اس مقصد کے تحت ابو محمد عبدالغفار بن عبدالخالق نے 'نخبة الفكر' 'تيسير مصطلح الحديث' اور 'نحو میر' کو سوالاً جواباً تحریر کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کی اس کاوش کو قبول فرمائے مزید دین حنیف کی خدمت کا شرف بخشے کتاب وسنت کے معاون علوم وفنون کی خدمت کے ساتھ ساتھ اصل علم قرآن حدیث کی خدمت کا شرف بھی نصیب فرمائے۔ آمین یارب العالمین

کتبہ: رحمت اللہ شاکر

فاضل مدرس: جامعہ اسلامیہ سلفیہ مسجد مکرم اہلحدیث

تقریظ

از: رحمت اللہ شاکر (حفظہ اللہ)

فاضل مدرس: جامعہ اسلامیہ سلفیہ مسجد مکرم اہلحدیث

اللہ خالق و مالک ہے، جس نے کائنات کا اتنا بڑا نظام ترتیب دیا اور اس کو چلانے کا پورا بندوبست فرمایا ہر مخلوق کی ضروریات کا پورا خیال کرتے ہوئے اس کا وافر ذخیرہ زمین میں رکھا، تمام مخلوقات میں سے انسان اشرف ہے، اس کو جسمانی ضروریات کے ساتھ ساتھ اپنے خالق و مالک کی پہچان کے لیے ہدایت و راہنمائی کی ضرورت تھی جو اس کے مقصد تخلیق کو واضح کر دے ان کے لیے آسمان سے وحی نازل فرمائی جو قرآن و حدیث کے مجموعے کا نام ہے، اور اس کو اتنا آسان بنا دیا کہ ہر انسان اس سے اپنی ضرورت کی حد تک معمولی سی کوشش سے استفادہ کر سکتا ہے، لیکن اس میں رسوخ و مہارت پیدا کرنے کے لیے عربی زبان کے قواعد وضوابط کو سمجھنا ضروری ہے تاکہ اہل علم کو قرآن و سنت کی صحیح معرفت حاصل ہو اور اس کی روشنی میں لوگوں کی راہنمائی کر سکیں لہٰذا دین کے طالب علم کے لیے مختلف علوم وفنون مثلاً نحو، صرف، اصول حدیث وغیرہ میں کافی حد تک مہارت ضروری ہے عربی زبان میں یہ ذخیرہ وافر موجود ہے، ان کے تراجم اور شرحات مارکیٹ میں دستیاب ہیں جن سے کافی حد تک معاملہ آسان ہو گیا چونکہ آئے دن سہولت در سہولت کی تلاش جاری ہے لہٰذا اس مقصد کے تحت ابو محمد عبدالغفار بن عبدالخالق نے 'نخبة الفکر' 'تیسیر مصطلح الحدیث' اور 'نحو میر' کو سوالاً جواباً تحریر کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کی اس کاوش کو قبول فرمائے مزید دین حنیف کی خدمت کا شرف بخشے کتاب و سنت کے معاون علوم وفنون کی خدمت کے ساتھ ساتھ اصل علم قرآن و حدیث کی خدمت کا شرف بھی نصیب فرمائے۔ آمین یا رب العالمین

کتبہ: رحمت اللہ شاکر

فاضل مدرس: جامعہ اسلامیہ سلفیہ مسجد مکرم اہلحدیث

تقریظ

از: مولانا خواجہ محمد عدنان (حفظہ اللہ)

مدیر و شیخ الحدیث الجامعۃ الحرمین اہلحدیث

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ امابعد!

علم نحو کی اہمیت کسی سے مخفی نہیں ہے، اس کو سمجھے بغیر قرآن وحدیث کو سمجھنا مشکل ہے، قرآن وحدیث کو سمجھنے کیلئے جس قدر اس علم کی ضرورت ہے یہی اس کی فضیلت کیلئے کافی ہے، اس لحاظ سے علم نحو کی خدمت درحقیقت قرآن وحدیث کی خدمت ہے۔

ہمارے ہاں سالہا سال سے نحو کی اہم کتاب "نحو میر" شامل نصاب ہے، طلبہ کی سہولت کے پیش نظر ہمارے مخلص اور فاضل بھائی "ابو محمد عبدالغفار بن عبدالخالق صاحب" (متعلم: مدینہ یونیورسٹی سعودی عرب) نے انتہائی علمی اور عمدہ انداز میں "نحو میر" کتاب کا اردو خلاصہ سوالاً جواباً لکھ کر معلمین اور متعلمین کو خوش کر دیا ہے، اللہ تعالیٰ موصوف کی اس کاوش کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اس میدان میں مزید خدمت کی توفیق عطا فرمائے تاکہ اس قسم کے علمی جواہرات سے طلبہ کے دامن کو مالا مال کرتے رہیں۔

آمین یارب العالمین

کتبہ: خواجہ محمد عدنان (حفظہ اللہ)

مدیر و شیخ الحدیث: الجامعۃ الحرمین اہلحدیث

مقدمہ از : مصنف

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده

امابعد !

کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی زبان خالص عربی ہے،اور اس کے جملہ احکام خالص عربی میں ہیں اور ان کو حاصل کرنے کے لیے دیگر علوم کی طرح علم نحو وصرف امتیازی حیثیت رکھتا ہے، زمانہ قدیم سے علماء کرام نے اس فن میں بہت زیادہ کتب تحریر کیں ہیں اور بہت سو نے ان کی شروحات لکھی ہیں،کئی ایک کتب تو ایسی ہیں جن کی بیسیوں شروحات لکھی جا چکی ہیں، لیکن اس کے باوجود ہر شرح کے بعد مزید کام کی ضرورت پڑتی ہے،تو اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے بندہ ناچیز نے نحو کی ابتدائی کتاب (نحومیر) کو سوال وجواب کی شکل دے دی تا کہ قواعد کو سمجھنے میں آسانی ہو کیونکہ سوال و جواب کی صورت میں بات زیادہ ذہن نشین ہوتی ہے۔

اس کتاب کو مزید بہتر بنانے کے لیے راقم الحروف نے مختلف کتب سے استفادہ کیا ،اللہ تعالیٰ اس کوشش کو کامیاب بنائے ۔آمین

اور یہ اللہ احکم الحاکمین کا خصوصی کرم ہے کہ اس نے اپنے فضل سے اپنے اس بندہ ناچیز سے اپنے دین کا ادنی سا کام لے لیا ورنہ میں اس قابل کہاں تھا کہ یہ کام کر سکتا۔

اور اس کتاب کو سوال و جواب کی صورت میں پیش کرنے کا مقصد اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے کیونکہ یہ کتاب وسنت کے احکام سمجھنے کا ذریعہ ہے۔

میں اپنے تمام معاونین کا انتہائی مشکور ہوں خصوصاً الشیخ رحمت اللہ شاکر (حفظہ اللہ) فاضل

مدرس: جامعہ اسلامیہ سلفیہ مسجد مکرم اہلحدیث اور الشیخ خواجہ محمد عدنان فاضل مدرس: الجامعۃ الحرمین اہلحدیث جنہوں نے اپنی قیمتی اوقات میں سے وقت نکال کر کتاب کو حرف بحرف پڑھا اور مختلف مقامات پر اصلاح فرمائی اور قدم قدم پر مفید مشوروں سے نوازا اور میں مولانا عثمان (ﷺ) مدیر: ''مکتبہ نعمانیہ'' کا بھی بہت زیادہ مشکور ہوں جنہوں نے اس کتاب کو طبع کر کے قارئین کی نظر کیا اور دیگر حضرات کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے کسی بھی لحاظ سے حوصلہ افزائی کی اللہ تعالیٰ ان سب کے علم وعمل میں برکتیں عطا فرمائے، اور ان سب سے دین کا زیادہ سے زیادہ کام لے۔

اور آخر میں اپنے محسن استاذ الشیخ خواجہ محمد عدنان بن فضیلۃ الشیخ مولانا خواجہ محمد قاسم صاحب (مدیر و شیخ الحدیث: الجامعۃ الحرمین اہلحدیث) کا بھی انتہائی مشکور ہوں جنہوں نے دور طالب علمی میں تدریس کا شوق دلا کر مجھے آج اس قابل بنایا کہ میں نے یہ کام کیا۔

معزز قارئین سے گزارش ہے کہ دوران مطالعہ جہاں بھی سہو پائیں تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اصلاح کی جاسکے۔

اللہ تعالیٰ سے التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ہمارے لیے صدقہ جاریہ بنائے اور اس کا نفع عام کر دے اور اس کو میرے اور تمام معاونین کے لیے توشہ آخرت بنا دے۔

کتبہ: ابو محمد عبدالغفار بن عبدالخالق

متعلم: مدینہ یونیورسٹی سعودی عرب

سابق مدرس: الجامعۃ الحرمین اہلحدیث

ابتدائی باتیں

سوال:...... نحو میر کے مصنف کا کیا نام ہے؟

جواب:...... نحو میر کے مصنف کا نام میر سید شریف جرجانی ہے۔

سوال:...... نحو میر کی خصوصیات کیا ہیں؟

جواب:...... نحو میر نحو کے قواعد بیان کرنے میں انتہائی مختصر سا رسالہ ہے ،مگر مبتدی کو مفردات لغت یاد کرنے کے بعد اور اشتقاق اور علم صرف کے ضروری امور حفظ کرنے کے بعد یہ عربی ترکیب میں ماہر کر دیتا ہے اور طالب علم اس سے بہت جلد معرب ومبنی کی پہچان حاصل کر لیتے ہیں اور ان کی عبارت درست ہو جاتی ہے۔

علم نحو کی تعریف

سوال:...... علم نحو کی تعریف کیا ہے؟

جواب:...... عربی کا علم نحو وہ علم ہے کہ جس میں اسم وفعل وحرف کو جوڑ کر ایک جملہ بنانے کی ترکیب اور ہر کلمہ کے آخری حرف کی حالت معلوم ہو۔

علم نحو کا موضوع

سوال:...... علم نحو کا موضوع کیا ہے؟

جواب:...... علم نحو کا موضوع کلمہ اور کلام ہے۔

علم نحو کی غرض وغایت

سوال:...... علم نحو کی غرض وغایت کیا ہے؟

جواب:...... علم نحو کی غرض وغایت ذہن کو کلام عربی میں لفظی خطاء سے بچانا ہے، اور قرآن وسنت کا صحیح فہم حاصل کرنا ہے۔

فصل

کلمہ وکلام

سوال:...... لفظ کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... جو بات آدمی کی زبان سے نکلے اس کو لفظ کہتے ہیں اور اس کی دو قسمیں ہیں:

①: لفظ اگر بامعنی ہے تو اس کا نام موضوع ہے۔ ②: اور اگر بے معنی ہے تو مہمل۔

سوال:...... عربی زبان میں لفظ موضوع کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:...... عربی زبان میں لفظ موضوع کی دو قسمیں ہیں: ①: مفرد ②: مرکب

سوال:...... مفرد کی تعریف کیا ہے؟

جواب:...... مفرد اس اکیلے لفظ کو کہتے ہیں جو ایک معنی بتائے اور اس کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔

کلمہ کی اقسام

سوال:...... کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:...... کلمہ کی تین قسمیں ہیں: ① اسم، مثلاً (رَجُلٌ) ② فعل، مثلاً (ضَرَبَ) ③ حرف، مثلاً (هَلْ)

سوال:...... مرکب کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......مرکب وہ لفظ ہے جو دو کلموں یا زیادہ کلموں کو جوڑ کر بنایا جائے، اور اس کی دو قسمیں ہیں: ①: مرکب مفید۔ ②: مرکب غیر مفید

سوال:......مرکب مفید کسے کہتے ہیں؟

جواب:......مرکب مفید: وہ مرکب ہے کہ جب کہنے والا بات کہہ چکے تو سننے والے کو گزشتہ واقعہ کی خبر یا کسی بات کی طلب معلوم ہو۔ مثلاً (ذَهَبَ حَامِدٌ) زید گیا (اِیْتِ بِالْمَآءِ) پانی لا۔ مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی اقسام

سوال:......جملہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......جملہ کی دو قسمیں ہیں: ①: جملہ خبریہ۔ ①: جملہ انشائیہ

فصل:

1:...... جملہ خبریہ

سوال:......جملہ خبریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:......جملہ خبریہ: اس جملہ کو کہتے ہیں جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں۔

سوال:......جملہ خبریہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں: ①: جملہ اسمیہ۔ ②: جملہ فعلیہ

سوال:......جملہ اسمیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:......جملہ اسمیہ وہ جملہ ہے جس کا پہلا حصہ اسم ہو دوسرا حصہ خواہ اسم ہو یا فعل ہو۔ مثلاً (حَامِدٌ عَالِمٌ) حامد جاننے والا ہے۔ اس کا پہلا حصہ مسند الیہ ہے، اس کو مبتدا کہتے ہیں اور دوسرا حصہ مسند ہے اس کو خبر کہتے ہیں۔

③: استفہام مثلاً (هَلْ ضَرَبَ حَامِدٌ)

④: تمنی مثلاً (لَيْتَ حَامِدًا حَاضِرٌ)

⑤: ترجی مثلاً (لَعَلَّ حَمَّادًا غَائِبٌ)

⑥: عقود مثلاً (بِعْتُ وَاشْتَرَيْتُ)

⑦: نداء مثلاً (يَا اللّٰهُ)

⑧: عرض مثلاً (اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا)

⑨: قسم مثلاً (وَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ حَامِدًا)

⑩: تعجب مثلاً (مَا اَحْسَنَهُ، وَأَحْسِنْ بِهِ)

(فصل)

مرکب غیر مفید

سوال:...... مرکب غیر مفید کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... مرکب غیر مفید: وہ مرکب ہے کہ جب کہنے والا کہہ چکے تو سننے والے کو کسی بات کی خبر یا طلب معلوم نہ ہو۔ مثلاً (غُلَامُ حَامِدٍ) حامد کا غلام، اور اس کی تین قسمیں ہیں: ①: مرکب اضافی ②: مرکب بنائی ③: مرکب منع صرف

① مرکب اضافی

سوال:...... مرکب اضافی کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... مرکب اضافی وہ ہے جس میں ایک اسم کی اضافت دوسرے اسم کی طرف کی گئی ہو۔ مثلاً (غُلَامُ حَامِدٍ) حامد کا غلام، پہلے جز کو مضاف اور دوسرے جزء کو مضاف الیہ کہتے ہیں، اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

سوال:...... جملہ فعلیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... جملہ فعلیہ وہ جملہ ہے جس کا پہلا حصہ فعل ہو۔ مثلاً (ضَرَبَ حَامِدٌ) حامد نے مارا۔

اس کا پہلا حصہ مسند ہے، اس کو فعل کہتے ہیں اور دوسرا حصہ مسند الیہ ہے اس کو فاعل کہتے ہیں۔

سوال:...... مسند اور مسند الیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... مسند وہ ہے جس کے ساتھ حکم لگایا جاتا اور مسند الیہ وہ ہے جس پر حکم لگایا جاتا ہے۔

سوال:...... اسم، فعل اور حرف مسند ہو سکتے ہیں یا مسند الیہ؟

جواب:...... اسم مسند اور مسند الیہ دونوں ہو سکتا ہے اور فعل صرف مسند ہو سکتا ہے اور حرف نہ مسند ہو سکتا ہے اور نہ مسند الیہ۔

جملہ انشائیہ کی تعریف

سوال:...... جملہ انشائیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... جملہ انشائیہ وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں۔

جملہ انشائیہ کی اقسام

سوال:...... جملہ انشائیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:...... جملہ انشائیہ کی مندرجہ ذیل دس قسمیں ہیں:

①: امر مثلاً (اِضْرِبْ)

②: نہی مثلاً (لَا تَضْرِبْ)

② مرکب بنائی

سوال:......مرکب بنائی کسے کہتے ہیں؟

جواب:......مرکب بنائی وہ ہے جس میں دو اسموں کو ایک کر لیا گیا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کو شامل ہو۔ مثلاً (اَحَدَ عَشَرَ) سے (تِسْعَةَ عَشَرَ) تک جو اصل میں (اَحَدٌ وَّعَشَرٌ) اور (تِسْعَةٌ وَّ عَشَرٌ) تھا، واؤ کو حذف کر کے دونوں اسموں کو ایک کر دیا، اور دونوں جزء فتحہ پر مبنی ہوتے ہیں، سوائے (اِثْنَا عَشَرَ) کے اس کا پہلا جزء معرب ہوتا ہے۔

③ مرکب منع صرف

سوال:......مرکب منع صرف کسے کہتے ہیں؟

جواب:......مرکب منع صرف وہ ہے جس میں دو اسموں کو ایک کر لیا گیا ہو لیکن دوسرا اسم کسی حرف کو شامل نہ ہو۔ مثلاً (بَعْلَبَكَّ وَ حَضْرَمَوْتُ) اس کا پہلا جزء اکثر نحویوں کے نزدیک فتحہ پر مبنی ہے اور دوسرا جزء معرب ہے۔

سوال:......مرکب غیر مفید جملہ کا جزء ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب:......مرکب غیر مفید ہمیشہ جملہ کا جزء ہوتا ہے۔ مثلاً (غُلَامُ حَامِدٍ قائم) حامد کا غلام کھڑا ہے اور (عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا) میرے پاس گیارہ درہم ہیں۔ اور (جَاءَ بَعْلَبَكُّ) بعلبک آیا۔

(فصل)

جملہ کو وضع کرنا

سوال:......جملہ کیسے بنایا جاتا ہے اور اس کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب:......جملہ دو کلموں کو ملا کر بنایا جاتا ہے، خواہ وہ دو کلمے لفظاً ہوں۔ مثلاً (حَامِدٌ

عَالِمٌ) حامد جاننے والا ہے اور (قَامَ حَامِدٌ) حامد کھڑا ہونے والا ہے۔

یا تقدیراً ہوں۔ مثلاً (اِضْرِبْ) کہ اس میں (أَنْتَ) چھپا ہوا ہے۔

اور جملہ کے کلمات زیادہ ہوتے ہیں، اور جب کلمات زیادہ ہوں تو اسم، فعل اور حرف کو ایک دوسرے سے الگ کرنا چاہیے تاکہ معلوم ہو کہ معرب ہیں یا مبنی عامل ہیں یا معمول اور کلمات کا ایک دوسرے سے ربط کس طرح ہے تاکہ مسند اور مسند الیہ ظاہر ہو جائیں اور جملے کے تحقیقی معنی معلوم ہو جائیں۔

(فصل)

اسم کی تعریف

سوال:......اسم کی تعریف کیا ہے؟

جواب:......اسم وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی خود بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔

مثلاً: (رَجُلٌ) (فَرَسٌ)

علامات اسم

سوال:......اسم کی علامات کیا ہیں؟

جواب:......اسم کی چند علامات مندرجہ ذیل ہیں:

①: شروع میں لام تعریف داخل ہو۔ مثلاً (اَلرَّجُلُ) اور (اَلْحَمْدُ)

②: شروع میں حرف جر داخل ہو۔ مثلاً (بِحَمَّادٍ)

③: آخر میں تنوین داخل ہو۔ مثلاً: (رَجُلٌ) اور (اِنْسٌ)

④: مسند الیہ ہو (اس سے خبر دینا صحیح ہو)۔ مثلاً (حَمَّادٌ قَائِمٌ)

⑤: مضاف ہو۔ مثلاً (غُلَامُ حَامِدٍ)

⑥: تصغیر ہو۔ مثلاً (قُرَيْشٌ) (رُجَيْلٌ)

⑦: منسوب ہو۔ مثلاً (بَغْدَادِیٌّ)

⑧: تثنیہ ہو۔ مثلاً (رَجُلاَنِ)

⑨: جمع ہو۔ مثلاً (رِجَالٌ)

⑩: صفت ہو۔ مثلاً (جَاءَ رَجُلٌ صَالِحٌ)

⑪: تائے متحرکہ ملی ہو۔ مثلاً (ضَارِبَةٌ)

⑫: منادی ہو۔ مثلاً (یَاخَالِدُ) (یَارَجُلُ)

فعل کی تعریف

سوال:......فعل کی تعریف کیا ہے؟

جواب:......فعل وہ کلمہ ہے جو اپنے ذاتی معنی پر دلالت کرے اور اس کے معنی کے ساتھ تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔ مثلاً (ضَرَبَ) اس نے مارا (یَضْرِبُ) وہ مارتا ہے یا مارے گا (اِضْرِبْ) تو مار۔

علامات فعل

سوال:......فعل کی علامات کیا ہیں؟

جواب:......فعل کی علامات مندرجہ ذیل ہیں:

①: شروع میں قد داخل ہو۔ مثلاً (قَدْ ضَرَبَ)

②: شروع میں سین داخل ہو۔ مثلاً (سَیَضْرِبُ)

③: شروع میں سوف داخل ہو۔ مثلاً (سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ)

④: حرف جزم داخل ہو۔ مثلاً (لَمْ یَضْرِبْ)

⑤: ضمیر مرفوع متصل اس کے ساتھ ملی ہو۔ مثلاً (كَتَبْتَ) (كَتَبْتِ) (كَتَبْتُ)

⑥: تاء (تانیث) ساکن اس کے ساتھ ملی ہو۔ مثلاً (كَتَبَتْ)

⑦: امر ہو۔ (اِضْرِبْ)

⑧: نہی ہو۔ مثلاً (لَا تَضْرِبْ)

⑨: نون تاکید داخل ہو۔ مثلاً (اُكْتُبَنَّ) (اُنْصُرَنْ)

⑩: ماضی و مضارع کی طرف گردان ہو (تصریف ہو) مثلاً (ضَرَبَ)، (يَضْرِبُ)

⑪: مسند (محکوم بہ) ہو۔ مثلاً (عَامِرٌ ضَرَبَ)

حرف کی تعریف

سوال:...... حرف کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... حرف وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنے ذاتی معنی پر دلالت نہیں کرتا بلکہ کسی دوسرے کے ساتھ مل کر اپنے معنی پر دلالت کرتا ہے۔ مثلاً (سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ)

علامات حرف

سوال:...... حرف کی علامات کیا ہیں؟

جواب:...... حرف کی علامات یہ ہیں کہ اس میں اسم اور فعل کی علامات نہ ہوں۔

حرف کے فوائد

سوال:...... حرف کے کیا فوائد ہیں؟

جواب:...... حرف کے بہت سے فوائد ہیں:

①: دو اسموں کے درمیان ربط کا فائدہ دیتا ہے مثلاً (حَامِدٌ فِي الدَّارِ)

②: دو فعلوں کے درمیان ربط کا فائدہ دیتا ہے مثلاً (اُرِيْدُ اَنْ تَضْرِبَ)

③: ایک اسم اور ایک فعل کے درمیان ربط کا فائدہ دیتا ہے مثلاً (ضَرَبْتُ بِالْخَشَبَةِ)

④: دو جملوں کے درمیان ربط کا فائدہ دیتا ہے مثلاً (اِنْ جَاءَنِيْ سَلِيْمٌ اَكْرَمْتُهٗ)

کلام و اسناد کی تعریف

سوال:......کلام کسے کہتے ہیں؟

جواب:......کلام وہ لفظ ہے جو دو یا دو سے زیادہ کلموں کو اسناد کے ساتھ ضمن میں لیتا ہو۔

سوال:......اسناد کسے کہتے ہیں؟

جواب:......ایک کلمہ کی دوسرے کلمہ کی طرف نسبت (اس طرح ہو کہ وہ مخاطب کو مکمل فائدہ دے جس پر خاموشی صحیح ہو) کو اسناد کہتے ہیں۔ مثلاً (حَامِدٌ عَالِمٌ) اور (قَامَ حَامِدٌ)

فصل: تقسیم اسم باعتبار اعراب:

معرب و مبنی

سوال:......اسم کی اعراب کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......اسم کی اعراب کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں: ①: معرب ②: مبنی

اسم معرب کی تعریف

سوال:......اسم معرب کی تعریف کیا ہے اور اس کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب:......اسم معرب وہ اسم ہے جس کا آخر عامل کے بدلنے کی وجہ سے بدل جائے۔ مثلاً (حَامِدٌ) (جَاءَ نِیْ حَامِدٌ) اور (رَأَیْتُ حَامِدًا) اور (مَرَرْتُ بِحَامِدٍ) میں جاء عامل ہے اور (حَـــامِدٌ) معرب ہے اور (ضمہ) اعراب ہے اور (دال) محل اعراب ہے اور اسم کا محل اعراب آخری حرف ہوتا ہے۔ اور اس کا دوسرا نام اسم متمکن ہے۔

اسم مبنی کی تعریف

سوال:......اسم مبنی کسے کہتے ہیں؟

جواب:......اسم مبنی وہ اسم ہے جس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہ بدلے۔ مثلاً (ھٰؤُلَاءِ) (جَاءَ ھٰؤُلَاءِ) (رأیت ھٰؤُلَاءِ) (مررت بھٰؤُلَاءِ) میں تینوں حالتوں میں ایک طرح ہے

فصل:

معرب و مبنی کی اقسام

سوال:......کلام عرب میں مبنی کون کون سے ہیں؟

جواب:......کلام عرب میں فعل ماضی، امر حاضر معروف اور تمام حروف اور فعل

مضارع نون تاکید اور نون جمع مؤنث کے ساتھ مبنی ہوتے ہیں۔

سوال:......کلام عرب میں معرب کون کون سے ہیں؟

جواب:......کلام عرب میں صرف اسم متمکن جب ترکیب میں واقع ہو اور فعل مضارع جب نون جمع مؤنث اور نون تاکید سے خالی ہو معرب ہوتا ہے، ان دو قسموں کے علاوہ معرب نہیں ہوتا باقی سب مبنی ہیں۔

اسم غیر متمکن

سوال:......اسم غیر متمکن کسے کہتے ہیں؟

جواب:......اسم غیر متمکن وہ اسم ہے جو مبنی اصل کے مشابہ ہو۔

سوال:......مبنی اصل کتنے ہیں؟

جواب:......مبنی اصل تین ہیں: ①: فعل ماضی ②: امر حاضر (معروف) ③: تمام حروف۔

سوال:......اسم متمکن کسے کہتے ہیں؟

جواب:......اسم متمکن وہ اسم ہے جو مبنی اصل کے مشابہ نہ ہو۔

فصل

اسم غیر متمکن کی اقسام

سوال:......اسم غیر متمکن کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......اسم غیر متمکن کی مندرجہ ذیل آٹھ قسمیں ہیں:

1: مضمرات 2: اسمائے اشارہ 3: اسمائے موصول 4: اسمائے افعال

5: اسمائے اصوات 6: اسمائے ظروف 7: اسمائے کنایات 8: مرکب بنائی

1:...... مضمرات

سوال:...... مضمرات کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:...... مضمرات کی مندرجہ ذیل پانچ قسمیں ہیں:

① ضمیر مرفوع متصل: یہ چودہ ضمیریں ہیں: ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ.

② ضمیر مرفوع منفصل: أَنَا نَحْنُ أَنْتَ أَنْتُمَا أَنْتُمْ أَنْتِ أَنْتُمَا أَنْتُنَّ هُوَ هُمَا هُمْ هِيَ هُمَا هُنَّ

③ ضمیر منصوب متصل: ضَرَبَنِي ضَرَبَنَا ضَرَبَكَ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُمْ ضَرَبَكِ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُنَّ ضَرَبَهُ ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُمْ ضَرَبَهَا ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُنَّ

④ ضمیر منصوب منفصل: إِيَّايَ إِيَّانَا إِيَّاكَ إِيَّاكُمَا إِيَّاكُمْ إِيَّاكِ إِيَّاكُمَا إِيَّاكُنَّ إِيَّاهُ إِيَّاهُمَا إِيَّاهُمْ إِيَّاهَا إِيَّاهُمَا إِيَّاهُنَّ

⑤ ضمیر مجرور متصل: اور یہ دو قسم پر ہے: ❶ ضمیر مجرور بحرف جر: لِيْ لَنَا لَكَ لَكُمَا لَكُمْ لَكِ لَكُمَا لَكُنَّ لَهُ لَهُمَا لَهُمْ لَهَا لَهُمَا لَهُنَّ

❷ ضمیر مجرور باضافت: دَارِيْ دَارُنَا دَارُكَ دَارُكُمَا دَارُكُمْ دَارُكِ دَارُكُمَا دَارُكُنَّ دَارُهُ دَارُهُمَا دَارُهُمْ دَارُهَا دَارُهُمَا دَارُهُنَّ

2:...... اسمائے اشارہ

سوال:...... اسماء اشارہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... اسماء اشارہ وہ اسماء ہیں جو مشار الیہ پر دلالت کرنے کے لیے وضع کیے

گئے ہیں۔(یعنی جن الفاظ سے اشارہ کیا جائے انہیں اسماء اشارہ اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہتے ہیں۔ مثلاً (هَـذَا قَـلَـمٌ) هَذَا اسم اشارہ ہے اور قلمٌ مشار الیہ ہے۔)

سوال:......اسمائے اشارہ کتنے ہیں؟

جواب:......اسمائے اشارہ بارہ ہیں: 1: ذَا 2: ذَان 3: ذَيْنِ 4: تَا 5: تِيْ 6: تِهْ 7: ذِهْ 8: ذِهِيْ 9: تِهِيْ 10: تَان 11: تين 12: أُوْلَاءِ مد کے ساتھ اور اولی قصر کے ساتھ۔

3:......اسمائے موصولہ

سوال:......اسم موصول کسے کہتے ہیں؟

جواب:......موصول وہ اسم ہے جو صلہ کے ساتھ ملے بغیر جملہ کا جزء تام نہ بن سکے۔ مثلاً (جَاءَ الَّذِيْ أَبُوْهُ قَائِمٌ أَوْ قَامَ أَبُوْهُ)

سوال:......اسمائے موصول کتنے ہیں؟

جواب:......اسمائے موصول بارہ ہیں: 1: اَلَّـذِيْ 2: اَلَّـذَان 3: اَلَّـذَيْـنِ 4: اَللَّذِيْن 5: اَلَّتِيْ 6: اَللَّتَانِ 7: اَللَّتَيْنِ 8: اَللاَّتِيْ 9: اَللَّوَاتِيْ 10: مَا 11: مَنْ 12: أَيٌّ 13: أَيَّةٌ۔

الف، لام اسم فاعل اور اسم مفعول میں (اَلَّذِيْ) کے معنی میں ہوتے ہیں۔ مثلاً (جَاءَ نِي الضَّارِبُ حَامِدًا أَيْ اَلَّذِيْ) اور (جَاءَ نِي الْمَضْرُوْبُ غُلَامُهُ) اور ذُوْ بنوطی کے نزدیک (اَلَّذِيْ) کے معنی میں ہوتا ہے۔ مثلاً (جَاءَ نِي ذو ضربك)

سوال:...... أَيٌّ اور أَيَّةٌ معرب ہوتے ہیں یا مبنی؟

جواب:...... أَيٌّ اور أَيَّةٌ معرب ہوتے ہیں، (جب ان کا صدر صلہ حذف کردیا

جائے تو وہ مبنی ہو جاتے ہیں) مثلاً اللہ تعالیٰ کا قول: ﴿ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا﴾ یعنی (هُوَ أَشَدُّ)]

4:......اسمائے افعال

سوال:......اسمائے افعال کتنے ہیں اور ان کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......اسمائے افعال آٹھ ہیں اور ان کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں:

①: بمعنی امر حاضر، یہ چار ہیں: مثلاً (رويد) (بله) (حيهل) (هلم)

② بمعنی فعل ماضی، یہ دو ہیں: مثلاً (هَيْهَاتَ) (شتان)

5:......اسمائے اصوات

سوال:......اسمائے اصوات کتنے ہیں؟

جواب:......اسمائے اصوات مندرجہ ذیل پانچ ہیں:

1: (أُخْ، أُحْ) 2: (أُفْ) 3: (بَخَّ) 4: (نَخَّ) 5: (غَاقَ)

اسمائے اصوات کی تعریف

سوال:......اسمائے اصوات کسے کہتے ہیں؟

جواب:......اسمائے اصوات وہ الفاظ ہیں جن کے ساتھ آواز حکایت کی گئی ہو۔ مثلاً (غَـاقَ) کوے کی آواز، یا وہ الفاظ ہیں جن سے جانوروں کو آواز دی جاتی ہو مثلاً (نَـخَّ) اونٹ بٹھانے کی آواز۔

6:......بعض ظروف

سوال:......ظرف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......ظرف کی دو قسمیں ہیں: ①: ظرف زمان ②: ظرف مکان

①: ظرف زمان: (اِذْ) (اِذَا) (مَتٰی) (کَیْفَ) (اَیَّانَ) (اَمْسِ) (مُذْ) (مُنْذُ) (قَطُّ) (عَوْضُ) (قَبْلُ) (بَعْدُ) جس وقت مضاف ہوں اور مضاف الیہ محذوف معنوی ہو۔

②: ظرف مکان: (حَیْثُ) (قُدَّامُ) (تَحْتُ) (فَوْقُ) جس وقت مضاف ہوں اور مضاف الیہ محذوف معنوی ہو۔

7:......اسمائے کنایات

سوال:......اسمائے کنایات کتنے ہیں؟

جواب:......اسمائے کنایات چار ہیں، اور ان کی دو قسمیں:

①: عدد سے کنایہ: مثلاً (کم) (کذا)

②: بات سے کنایہ: مثلاً (کیت) (ذیت)

8:......مرکب بنائی

سوال:......مرکب بنائی کی مثال ذکر کریں؟

جواب:......مرکب بنائی کی مثال: (أَحَدَ عَشَرَ)

[اسماء مرکبات ہر وہ اسم ہے جو دو کلموں سے جوڑا جائے ان دونوں کے درمیان کوئی نسبت (اضافی، اسنادی، یا توصیفی) نہ ہو۔ (مثلاً (أَحَدَ عَشَرَ) یہ أَحَدَ اور عَشَرَ کو جوڑ کر بنایا گیا ہے اور ان میں کوئی نسبت موجود نہیں ہے۔)]

فصل: تقسیم اسم باعتبار عموم وخصوص:

معرفہ ونکرہ

سوال:......اسم کی عموم اور خصوص کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......اسم کی عموم اور خصوص کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں: ①:معرفہ ②: نکرہ

معرفہ کی تعریف واقسام

سوال:......معرفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:......اسم معرفہ وہ ہے جو معین چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو۔

سوال:......معرفہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......معرفہ کی سات قسمیں ہیں:

①: مضمرات

②: اعلام مثلاً (حَامِدٌ) (حَمَّادٌ)

③: اسمائے اشارہ

④: اسمائے موصولہ، ان دونوں قسموں کو مبہمات بھی کہتے ہیں۔

⑤: معرف بالنداء مثلاً (یَا رَجُلُ)

⑥: معرف بالف ولام مثلاً (اَلرَّجُلُ)

⑦: ان میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو۔ مثلاً (غُلَامُہٗ) (غُلَامُ حَامِدٍ) (غَلَامُ ھٰذَا) (غُلَامُ الَّذِیْ عِنْدِیْ) (غُلَامُ الرَّجُلِ)

نکرہ کی تعریف

سوال:......نکرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:......نکرہ وہ اسم ہے جو غیر معین چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ مثلاً (رَجُلٌ) اور (فَرَسٌ)

اسم نکرہ کی اقسام تذکیر و تانیث

سوال:......جنس کے اعتبار سے اسم نکرہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......جنس کے اعتبار سے اسم نکرہ کی دو قسمیں ہیں: ①: مذکر ②: مؤنث

سوال:......مذکر کسے کہتے ہیں؟

جواب:......مذکر وہ ہے جس میں تانیث کی علامت لفظاً یا تقدیراً نہ ہو۔ مثلاً (رجل)

سوال:......مؤنث کسے کہتے ہیں؟

جواب:......اسم مؤنث وہ ہے جس میں تانیث کی علامت لفظاً یا تقدیراً ہو۔ مثلاً (امرأة)

سوال:......تانیث کی علامات کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......تانیث کی علامات دو قسم پر ہیں: ①: لفظی ②: تقدیری

① لفظی: علامات تین ہیں:

① تاء (مدورہ) مثلاً (طَلْحَةٌ) ② الف مقصورہ مثلاً (حُبْلٰی) ③ الف ممدودہ (حَمْرَاءُ)

② تقدیری: ایک علامت ہے، تاء مقدرہ۔ مثلاً (أَرْضٌ) اصل میں (أَرْضَةٌ) تھا ان میں علامت تانیث مقدرہ ہے (أُرَيْضَةٌ) تصغیر کو دلیل بنا کر، کیونکہ تصغیر اسماء کو اصل حالت پہ لے آتی ہے، اور اس کو مؤنث سماعی کہتے ہیں۔

سوال:......مؤنث کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......مؤنث کی دو قسمیں ہیں: ①: مؤنث حقیقی ②: مؤنث لفظی (غیر حقیقی)

سوال:......مؤنث حقیقی کسے کہتے ہیں؟

جواب:......مؤنث حقیقی وہ ہے جس کے مقابلے میں جاندار مذکر ہو۔ مثلاً (اِمْـرَأَةٌ) اس کے مقابلے میں (رجل) اور (نَاقَةٌ) کہ اس کے مقابلے میں جمل ہے۔

سوال:......مؤنث لفظی کسے کہتے ہیں؟

جواب:......مؤنث لفظی وہ جس کے مقابلے میں جاندار مذکر نہ ہو، مثلاً (ظُلْمَةٌ) اور (عَیْنٌ)۔

فصل: تقسیم اسم باعتبار تعداد:

واحد، مثنیٰ، جمع

سوال:.....تعداد کے اعتبار سے اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:.....تعداد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: ①: واحد ②: تثنیہ ③: جمع

واحد

سوال:.....واحد کسے کہتے ہیں؟

جواب:.....واحد وہ اسم ہے جو ایک پر دلالت کرے۔ مثلاً (رجل)

مثنیٰ

سوال:.....مثنیٰ (تثنیہ) کسے کہتے ہیں؟

جواب:.....مثنیٰ (تثنیہ) وہ ہے جو دو پر دلالت کرے اس سبب سے کہ اس کے آخر میں الف یا یاء ماقبل مفتوح اور نون مکسور ملا ہو۔ مثلاً (رَجُلاَنِ) اور (رَجُلَيْنِ)

جمع

سوال:.....جمع کسے کہتے ہیں؟

جواب:.....جمع وہ اسم ہے جو دو یا دو سے زیادہ پر دلالت کرے اس وجہ سے کہ اس کے واحد میں کوئی تبدیلی کی گئی ہو۔ لفظاً مثلاً (رجال) یا تقدیراً مثلاً (فُلْكٌ) کہ اس کا واحد بھی (فُلْكٌ) (قُفْلٌ) کے وزن پر اور اس کی جمع بھی (فُلْكٌ) ہے (أُسْدٌ) کے وزن پر۔

جمع کی اقسام

سوال:......لفظ کے اعتبار سے جمع کی کتنی قسمین ہیں؟

جواب:......لفظ کے اعتبار سے جمع کی دو قسمیں ہیں: ①: جمع تکسیر ②: جمع صحیح (سالم)۔

جمع تکسیر

سوال:......جمع تکسیر کسے کہتے ہیں؟

جواب:......جمع تکسیر وہ ہے جس میں واحد کی وزن (بناء) سلامت نہ رہے۔ مثلاً (رجال) (مساجد)

سوال:......جمع تکسیر کے اوزان کیا ہیں؟

جواب:......جمع تکسیر کے اوزان ثلاثی میں بہت زیادہ ہیں جو سماع سے تعلق رکھتے ہیں، قیاس کی اس میں کوئی گنجائش نہیں۔ مثلاً [(رَجُلٌ سے رِجَالٌ) اور (فَرَسٌ سے اَفْرَاسٌ) اور (فُلْسٌ سے فُلُوْسٌ)۔]

اور رباعی اور خماسی (غیر ثلاثی) سے جمع تکسیر دو وزنوں سے آتی ہے: ① فَعَالِلٌ مثلاً (جعفر) سے (جعافر) اور (جحمرش) سے (جحامر) پانچویں حرف کو حذف کرنے کے ساتھ۔

جمع سالم

سوال:......جمع سالم کسے کہتے ہیں؟

جواب:......جمع سالم وہ ہے جس میں واحد کا وزن سلامت رہے۔ مثلاً [(ضارب سے ضاربون)]

سوال:......جمع سالم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......جمع سالم کی دو قسمیں ہیں: ① جمع مذکر سالم ② جمع مؤنث سالم

سوال:......جمع مذکر سالم سے کیا مراد ہے؟

جواب:......جمع مذکر سالم سے مراد وہ جمع ہے جس کے آخر میں واوٗ ماقبل مضموم یا یاء ماقبل مکسور اور نون مفتوح ہو۔ مثلاً (مُسْلِمُوْنَ) اور (مُسْلِمِیْنَ)

سوال:......جمع مؤنث سالم سے کیا مراد ہے؟

جواب:......جمع مؤنث سالم سے مراد وہ جمع ہے جس کے آخر میں الف اور تا ملی ہو۔ مثلاً (مُسْلِمَاتٍ)

جمع قلت وکثرت

سوال:......جمع کی مصداق (معنی یا تعداد) کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......جمع کی مصداق (معنی یا تعداد) کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں:

①: جمع قلت ②: جمع کثرت

سوال:......جمع قلت کسے کہتے ہیں؟

جواب:......جمع قلت وہ جمع ہے جو دس سے کم پر بولی جائے۔

سوال:......جمع کثرت کسے کہتے ہیں؟

جواب:......جمع کثرت وہ جمع ہے جو دس یا دس سے زائد پر بولی جائے۔

سوال:......جمع قلت کے کتنے اوزان ہیں؟

جواب:......جمع قلت کے چار اوزان ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں: 1: اَفْعُلٌ (اَقْلُبٌ) 2: اَفْعَالٌ (اَقْوَالٌ) 3: اَفْعِلَةٌ (اَشْرِبَةٌ) 4: فِعْلَةٌ (غِلْمَةٌ)

جمع مذکر سالم و جمع مؤنث سالم بغیر الف لام کے جمع قلت شمار کی جاتی ہیں مثلاً (مسلمون) اور (مُسْلِمَاتٍ)

سوال:......جمع کثرت کے کتنے اوزان ہیں؟

جواب:......جمع قلت کے اوزان کے علاوہ جتنے اوزان ہیں وہ جمع کثرت کے اوزان ہیں۔

فصل

اعراب اسم

سوال:......اسم کے اعراب کتنے ہیں؟

جواب:......اسم کے تین اعراب ہیں: ①: رفع ②: نصب ③: جر

[1: رفع مثلاً (حَامِدٌ) 2: نصب مثلاً (حَامِدًا) 3: جر مثلاً (بِحَامِدٍ)]

تقسیم اسم متمکن باعتبار اعراب

سوال:......اسم متمکن کی اعراب کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......اسم متمکن کی اعراب کے اعتبار سے مندرجہ ذیل سولہ قسمیں ہیں:

تعداد اقسام اعراب	تعداد اسمائے متمکن	اقسام اسمائے متمکن	اعرابی حالت	مثال
1	①	اسم مفرد منصرف صحیح	حالت رفع میں ضمہ	جَاءَنِی حَامِدٌ وَ دَلْوٌ وَ رِجَالٌ
	②	اسم مفرد قائم مقام صحیح	حالت نصب میں فتحہ	رَأَیْتُ حَامِدًا وَ دَلْوًا وَ رِجَالًا
	③	جمع مکسر منصرف	حالت جر میں کسرہ	مَرَرْتُ بِحَامِدٍ وَ دَلْوٍ وَ رِجَالٍ
2	④	جمع مؤنث سالم مثلاً مُسْلِمَاتٌ	حالت رفع میں ضمہ	هُنَّ مُسْلِمَاتٌ
			حالت نصب و جر میں کسرہ	رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ
3	⑤	غیر منصرف	حالت رفع میں ضمہ	جَاءَنِی أَحْمَدُ
			حالت نصب و جر میں فتحہ	رَأَیْتُ أَحْمَدَ مَرَرْتُ بِأَحْمَدَ

4	⑥	اسمائے ستہ مکبرہ مضاف بغیر یاء متکلم	حالت رفع میں واو حالت نصب میں الف حالت جر میں یاء	جَاءَ اَبُوْكَ رَاَيْتُ اَبَاكَ مَرَرْتُ بِاَبِيْكَ
5	⑦ ⑧ ⑨	مثنی رَجُلَان کلا و کلتا جو ضمیر کی طرف مضاف ہو اثنان اور اثنتان	حالت رفع میں الف حالت نصب و جر میں یاء ماقبل مفتوح	جَاءَ رَجُلَانِ كِلَاهُمَا وَاثْنَانِ وَاثْنَتَانِ رَاَيْتُ رَجُلَيْنِ كِلَيْهِمَا وَاثْنَيْنِ وَاثْنَتَيْنِ مَرَرْتُ بِرَجُلَيْنِ كِلَيْهِمَا وَاثْنَيْنِ وَاثْنَتَيْنِ
6	⑩ ⑪ ⑫	جمع مذکر سالم اُولُو عِشْرُوْنَ تا تِسْعُوْنَ	حالت رفع میں واو ماقبل مضموم حالت نصب و جر میں یا ماقبل مکسور	جَاءَنِیْ مُسْلِمُوْنَ وَعِشْرُوْنَ وَاُولُوْ مَالٍ رَاَيْتُ مُسْلِمِيْنَ وَعِشْرِيْنَ وَاُولِیْ مَالٍ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيْنَ وَعِشْرِيْنَ وَاُولِیْ مَالٍ
7	⑬ ⑭	اسم مقصور اسم، غیر جمع مذکر سالم جو مضاف بیاء متکلم ہو	رفع میں ضمہ تقدیری نصب میں فتحہ تقدیری جر میں کسرہ تقدیری	جَاءَنِیْ مُوْسٰی وَغُلَامِیْ رَاَيْتُ مُوْسٰی وَغُلَامِیْ مَرَرْتُ بِمُوْسٰی وَغُلَامِیْ
8	⑮	اسم منقوص جس کے آخر میں یاء ماقبل مکسور ہو	رفع میں ضمہ تقدیری نصب میں فتحہ لفظی جر میں کسرہ تقدیری	جَاءَنِی الْقَاضِیْ رَاَيْتُ الْقَاضِیَ مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ

⑲	⑯	جمع مذکر سالم مضاف بیاء متکلم	رفع میں واؤ تقدیری نصب و جر میں یاء لفظی	جَاءَ نِیْ مُسْلِمِیَّ رَأَیْتُ مُسْلِمِیَّ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ

اسم مفرد منصرف صحیح

سوال:...... اسم مفرد منصرف صحیح کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... اسم مفرد منصرف صحیح وہ ہے جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو مثلاً (حَامِدٌ)

اسم مفرد جاری مجری صحیح

سوال:...... اسم مفرد جاری مجری صحیح کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... اسم مفرد جاری مجری صحیح وہ ہے جس کے آخر میں واو ماقبل ساکن یا یاء ماقبل ساکن ہو مثلاً (دَلْوٌ) (ظَبْیٌ)

اسم مقصور

سوال:...... اسم مقصور کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... اسم مقصور: وہ ہے جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو مثلاً (موسیٰ)

مسلمی اصل میں کیا تھا!

سوال:...... مُسْلِمِیَّ اصل میں کیا تھا اور اس میں تعلیل کیا ہے؟

جواب:...... (مُسْلِمِیَّ) اصل میں (مُسْلِمُوْيَ) تھا واؤ اور یاء اکھٹے ہوئے ان میں سے پہلا (واؤ) ساکن تھا اسے یاء سے بدلا اور یاء کو یاء میں ادغام کر دیا اور ضمہ کو یاء کی مناسبت سے کسرہ سے بدل دیا تو (مُسْلِمِیَّ) ہو گیا۔

اسماء ستہ

سوال:......اسمائے ستہ مکبّرہ کتنے ہیں؟

جواب:......اسمائے ستہ مکبّرہ مندرجہ ذیل چھ ہیں:

1: أَخٌ (2) أَبٌ (3) هَنٌ (4) حَمٌ (5) فُوْ (6) ذُو

سوال:......اسمائے ستہ مکبّرہ کی شرائط کیا ہیں؟

جواب:......اسمائے ستہ مکبّرہ کی مندرجہ ذیل تین شرائط ہیں:

①: مکبّرہ ہوں ②: موحدہ ہوں ③: مضاف ہوں مگر یاء متکلم کے علاوہ کی طرف

فصل:

اعراب فعل مضارع

سوال:......فعل مضارع کے کتنے اعراب ہیں؟

جواب:......فعل مضارع کے تین اعراب ہیں:

①: رفع مثلاً (هُوَ يَضْرِبُ) ②: نصب مثلاً (لَنْ يَضْرِبَ) ③: جزم مثلاً (لَمْ يَضْرِبْ)

اقسام اعرابِ فعل مضارع

سوال:......فعل مضارع کے اعراب کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......فعل مضارع کے اعراب کی چار قسمیں ہیں:

①: صحیح: جو ان ضمائر بارزہ سے خالی ہو جو تثنیہ و جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر کی ہیں۔

اعراب: رفعی حالت ضمہ کے ساتھ اور نصب فتحہ کے ساتھ اور جزم سکون کے ساتھ۔

مثلاً (هُوَ يَضْرِبُ) اور (لَنْ يَضْرِبَ) اور (لَمْ يَضْرِبْ)

②: مفرد معتل یائی: مثلاً (يَرْمِيْ)، اور واوی: (يَغْزُوْ) [(تثنیہ اور جمع اور واحد مؤنث مخاطب نہ ہو)] اعراب: رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ اور نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جزم حذف لام (کلمہ) کے ساتھ۔ مثلاً: (هُوَ يَرْمِيْ) اور (هُوَ يَغْزُوْ) اور (لَنْ يَرْمِيَ) اور (لَنْ يَغْزُوَ) اور (لَمْ يَرْمِ) اور (لَمْ يَغْزُ)

③: مفرد معتل الفی: مثلاً (يَرْضٰى) اعراب: رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ اور نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جزم حذف لام کلمہ کے ساتھ۔ مثلاً (هُوَ يَرْضٰى) (لَنْ يَرْضٰى) (لَمْ يَرْضَ)

④: صحیح یا معتل: مذکورہ ضمائر اور نون کے ساتھ، اعراب: رفع ثبوت نون کے ساتھ۔

تثنیہ:...... مثلاً (هُمَا يَفْعَلَانِ وَيَغْزُوَانِ وَيَرْمِيَانِ وَ يَرْضَيَانِ)

جمع مذکر:...... مثلاً (هُمْ يَفْعَلُوْنَ وَيَغْزُوْنَ وَيَرْمُوْنَ وَيَرْضَوْنَ)

واحد مؤنث حاضر:...... (أَنْتِ تَفْعِلِيْنَ ويغزين و ترمين وترضين)

اور نصب و جزم، حذف نون کے ساتھ:

تثنیہ مثلاً (لَنْ يَّفْعَلَا وَلَنْ يَغْزُوَا وَلَنْ يَرْمِيَا وَلَنْ يَرْضَيَا)

اور (لَمْ يَّفْعَلَا وَلَمْ يَغْزُوَا وَلَمْ يَرْمِيَا وَ لَمْ يَرْضَيَا)

جمع مذکر:...... مثلاً (لَنْ يَفْعَلُوْا وَلَنْ يَغْزُوا وَلَنْ يَرْمُوْا وَلَنْ يَرْضَوْا)

اور (لَمْ يَفْعَلُوْا وَلَمْ يَغْزُوا وَلَمْ يَرْمُوْا وَلَمْ يَرْضَوْا)

واحد مؤنث حاضر:...... مثلاً (لَنْ تَفْعَلِيْ وَلَنْ تَغْزِيْ وَلَنْ تَرْمِيْ وَ لَنْ تَرْضَيْ)

اور (لَمْ تَفْعَلِيْ وَلَمْ تَغْزِيْ وَلَمْ تَرْمِيْ وَلَمْ تَرْضَيْ)

فصل

اقسام عوامل اعراب

سوال:......عوامل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......عوامل کی دو قسمیں ہیں: ①: لفظی ②: معنوی

[1]......عوامل لفظی

سوال:......لفظی عوامل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......لفظی عوامل کی تین قسمیں ہیں: ①: حروف ②: افعال ③: اسماء

باب اول:

1: حروف عاملہ

سوال:......حروف عاملہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......حروف عاملہ کی دو قسمیں ہیں: ①: عامل اسماء ②: عامل فعل مضارع

فصل:

2: حروف عاملہ اسماء

سوال:......حروف عاملہ اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......حروف عاملہ اسم کی مندرجہ ذیل پانچ قسمیں ہیں:

①: حروف جارہ ②: حروف مشبہ بالفعل ③: ماولا مشابہ بلیس ④: لائے نفی جنس

⑤: حروف نداء

پہلی قسم:

① حروف جارہ

سوال:..... حروف جارہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب:..... حروف جارہ وہ حروف ہیں جو فعل، شبہ فعل یا معنی فعل کو اس اسم تک پہنچانے کے لیے وضع کیے گئے ہیں جن کے ساتھ یہ (حروف جارہ) ملے ہوتے ہیں۔

فعل کی مثال: (مَرَرْتُ بِحَامِدٍ) شبہ فعل کی مثال: (أَنَا مَارٌّ بِحَامِدٍ) معنی فعل کی مثال: (هٰذَا فِي الدَّارِ أَبُوْكَ) یعنی اس کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے کہ وہ اس میں ہے۔

سوال:..... حروف جارہ کتنے ہیں؟

جواب:..... حروف جارہ سترہ ہیں: ①: من ②: الی ③: حتی ④: فی ⑤: باء ⑥: لام ⑦: ربّ ⑧: واؤقسم ⑨: تاء قسم ⑩: عن ⑪: علی ⑫: کاف ⑬: مذ ⑭: منذ ⑮: خلا ⑯: عدا ⑰: حاشا۔

سوال:..... حروف جارہ کس پر داخل ہوتے ہیں اور کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب:..... حروف جارہ اسم پر داخل ہوتے ہیں اور ان کے آخر کو جر دیتے ہیں۔ مثلاً (اَلْمَالُ لِحَامِدٍ)

دوسری قسم:

② حروف مشبہ بالفعل

سوال:..... حروف مشبہ بالفعل کتنے ہیں؟

جواب:..... حروف مشبہ بالفعل چھ ہیں: ①: اِنَّ ②: أَنَّ ③: كَأَنَّ ④: لٰكِنَّ ⑤: لَيْتَ ⑥: لَعَلَّ

سوال:..... حروف مشبہ بالفعل کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب:.....حروف مشبہ بالفعل جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ مثلاً (اِنَّ حَامِدًا قَائِمٌ)۔ (حَامِدًا) اِنَّ کا اسم ہے (قَائِمٌ) اِنَّ کی خبر ہے۔

سوال:.....حروف مشبہ بالفعل کس چیز کے لیے استعمال ہیں؟

جواب:.....حروف مشبہ بالفعل (اِنَّ، اَنَّ) تحقیق کے لیے استعمال ہوتے ہیں، (کَاَنَّ) تشبیہ کے لیے اور (لٰکِنَّ) استدراک کے لیے اور (لَیْتَ) تمنی کے لیے (لَعَلَّ) ترجی کے لیے کے استعمال ہوتا ہے۔

تیسری قسم:

③ ماولا مشابہ بلیس کی خبر

سوال:.....ماولاء کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب:.....ماولاء لیس والا عمل کرتے ہیں۔ مثلاً (مَا حَامِدٌ قَائِمًا)، (حَامِدٌ) (مَا) کا اسم اور (قَائِمًا) (مَا) کی خبر ہے۔

چوتھی قسم:

④ لائے نفی جنس کا اسم

سوال:.....لائے نفی جنس کا اسم کب منصوب ہوتا ہے؟

جواب:.....لائے نفی جنس کا اسم دو صورتوں میں منصوب ہوتا ہے:

①:..... جب لائے نفی جنس کا اسم نکرہ ہو اور مضاف ہو اور لائے نفی جنس کے ساتھ متصل ہو مثلاً (لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ فِی الدَّارِ) اس کی خبر مرفوع ہوتی ہے۔

②:..... [جب لائے نفی جنس کا اسم مضاف نہ ہو بلکہ مشابہ مضاف ہو مثلاً (لَا عِشْرِیْنَ دِرْھَمًا فِی الْکِیْسِ) یہ نکرہ ہے اور متصل ہے اور مضاف کے مشابہ ہے۔]

سوال:.....لائے نفی جنس کا اسم کب فتحہ پر مبنی ہوتا ہے؟

جواب:......لائے نفی جنس کا اسم جب نکرہ اور مفرد ہو تو فتحہ پر مبنی ہوتا ہے مثلاً (لاَ رَجُلَ فِیْ الدَّارِ)

سوال:......لائے نفی جنس کا اسم کب مرفوع ہوتا ہے؟

جواب:......لائے نفی جنس کے بعد معرفہ ہو تو دوسرے اسم کے ساتھ لاء کا تکرار واجب ہوتا ہے، اور لا عمل نہیں کرے گا اور وہ معرفہ ابتداء کی وجہ سے مرفوع ہوگا۔ مثلاً (لاَ حَامِدٌ فِیْ الدَّارِ وَلاَ حَمَّادٌ) اور (لاَ فِیْهَا رَجُلٌ وَلاَ اِمْرَأَةٌ)

سوال: ...... (لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ) میں کتنی وجوہ جائز ہیں؟

جواب:...... (لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ) میں لا کے بعد نکرہ مفرد دوسرے نکرہ کے ساتھ مکرر ہے، تو اس میں پانچ وجوہ جائز ہیں:

①:......دونوں کا فتحہ۔ مثلاً: (لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ)

②:......دونوں کا رفع۔ مثلاً: (لاَحَوْلٌ وَلاَ قُوَّةٌ اِلاَّ بِاللّٰهِ)

③:......پہلے کا فتحہ اور دوسرے کا نصب۔ مثلاً: (لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةً اِلاَّ بِاللّٰهِ)

④:......پہلے کا فتحہ اور دوسرے کا رفع۔ مثلاً: (لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةٌ اِلاَّ بِاللّٰهِ)

⑤:......پہلے کا رفع اور دوسرے کا فتحہ۔ مثلاً: (لاَحَوْلٌ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ)

پانچویں قسم:

⑤ حروف نداء

سوال:......حروف نداء سے کیا مراد ہے؟

جواب:......حروف نداء کو حروف نداء اس لیے کہتے ہیں کہ ان کے ذریعے سے کسی کو پکارا اور بلایا جاتا ہے اور یہ اَدْعُوْ کے قائم مقام ہوتے ہیں۔

سوال:......حروف نداء کتنے ہیں؟

جواب:......حروف نداء پانچ ہیں: ① یا ② أیا ③ هیا ④ أی ⑤ أ (ہمزہ مفتوحہ)

سوال:......حروف نداء کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب:......حروف نداء منادی مضاف کو نصب دیتے ہیں۔ مثلاً (یَا عَبْدَاللّٰہِ) اور مشابہ مضاف کو مثلاً (یَا طَالِعًا جَبَلًا) اور نکرہ غیر معین کو جیسے اندھا کہے۔ مثلاً (یا رجلا خذ بیدی) اور منادی مفرد معرفہ علامت رفع پر مبنی ہوتا ہے۔ مثلاً (یا حامد) (یا حامدان) اور (یا مسلمون) اور (یا موسیٰ) اور (یا قاضی)

سوال:......أی اور أ (ہمزہ مفتوحہ) نداء قریب کے لیے آتے ہیں یا بعید کے لیے؟

جواب:......أی اور أ (ہمزہ مفتوحہ) نداء قریب کے لیے آتے ہیں۔

سوال:......أیا اور ھیا نداء قریب کے لیے آتے ہیں یا بعید کے لیے؟

جواب:......أیا اور ھیا نداء بعید کے لیے آتے ہیں۔

سوال:......"یا" نداء قریب کے لیے آتا ہے یا بعید کے لیے؟

جواب:......یا نداء قریب اور بعید دونوں اور متوسط کے لیے بھی آتا ہے۔

دوسری فصل:

حروف عاملہ فعل

سوال:......حروف عاملہ فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......حروف عاملہ فعل کی دو قسمیں ہیں: ① ناصب فعل مضارع ② جازم فعل مضارع

پہلی قسم:

1: ناصب فعل مضارع

سوال:......حروف ناصبہ فعل مضارع کتنے ہیں؟

جواب:......حروف ناصبہ فعل مضارع چار ہیں: ①: أَنْ ②: لَنْ ③: کَیْ ④: إِذَنْ

مثلاً أَنْ (أُرِيدُ أَنْ تُحْسِنَ إِلَيَّ) اور لَنْ (أَنَا لَنْ أَضْرِبَكَ)

اور كَيْ (أَسْلَمْتُ كَيْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ) اور اِذَنْ (اِذَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكَ)

سوال:...... أَنْ کب مقدر ہوتا ہے؟

جواب:...... أَنْ مندرجہ ذیل سات مقامات پر مقدر ہوتا ہے:

①:...... حتیٰ کے بعد مثلاً (أَسْلَمْتُ حَتّٰى اَدْخُلَ الْجَنَّةَ)

②:...... لام کَیْ کے بعد مثلاً (قَامَ حَامِدٌ لِيَذْهَبَ)

③:...... لام جحد کے بعد (لام جحد وہ لام جو کان منفیہ کے بعد آئے) مثلاً (مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ)

④:...... اس فاء کے بعد جو امر، نہی، استفہام، نفی، تمنی اور عرض کے جواب میں آتی ہے۔

[مثلاً امر (اَسْلِمْ فَتَسْلِمَ) نہی (لاَ تَعْصِ فَتُعَذَّبَ) استفہام (هَلْ تَعَلَّمَ فَتَنْجُوا) نفی (مَا تَزُوْرُنَا فَنُكْرِمَكَ) تمنی (لَيْتَ لِيْ مَالاً فَأُنْفِقَهُ) عرض (اَلاَ تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا)]

⑤:...... واؤ الصرف کے بعد۔ مثلاً (اَسْلِمْ وَ تَسْلِمَ) (اِلٰى اٰخِرِهٖ)

⑥:...... اس اَوْ کے بعد جو بِمَعْنٰى اِلٰى أَنْ یا اِلاَّ أَنْ کے ہو۔ مثلاً (لَأَحْبِسَنَّكَ أَوْ تُعْطِيَنِىْ حَقِّىْ)

⑦:...... [واؤ عطف کے بعد جب معطوف علیہ اسم صریح ہو مثلاً (اَعْجَبَنِىْ قِيَامُكَ وَ تَخْرُجَ)]

سوال:...... فعل مضارع کب منصوب ہوتا ہے؟

جواب:...... فعل مضارع اس وقت منصوب ہوتا ہے جب اس پر حروف ناصبہ میں سے کوئی داخل ہو) مثلاً (أُرِيدُ أَنْ تُحْسِنَ إِلَيَّ) اور (أَنَا لَنْ أَضْرِبَكَ) اور (أَسْلَمْتُ كَيْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ) اور (اِذَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكَ)

دوسری قسم:

2: جازم فعل مضارع

سوال:......حروف جازم فعل مضارع کتنے ہیں؟

جواب:......جازم فعل مضارع پانچ ہیں: ① لَمْ ② لَمَّا ③ لام امر ④ لاء نہی ⑤ ان شرطیہ

①:...... لَمْ مثلاً (لَمْ يَضْرِبْ) ②:...... لَمَّا مثلاً (لَمَّا يَضْرِبْ)

③:...... لام امر مثلاً (لِيَضْرِبْ) ④:...... لاء نہی مثلاً (لَا تَضْرِبْ)

⑤:...... ان شرطیہ مثلاً (اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ)

سوال:......کب جزاء پر فاء لانا ضروری ہے؟

جواب:......مندرجہ ذیل چار جگہوں میں جزاء پر فاء لانا ضروری ہوتا ہے:

①:......جزاء جملہ اسمیہ ہو۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کا قول: ﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا﴾

②:......جزاء فعل امر ہو۔ مثلاً اللہ کا قول: ﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ﴾

③:......جزاء فعل نہی ہو مثلاً اللہ تعالیٰ کا قول: ﴿فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ﴾

④:......جزاء دعا ہو۔ مثلاً (اِنْ اَكْرَمْتَنِيْ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا)

سوال:......اِنْ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب:......اِنْ ہمیشہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں، اور ان مستقبل کے معنی میں ہوتا ہے چاہے ماضی پر داخل ہو۔ مثلاً (اِنْ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ) اور اس جگہ جزم تقدیری ہے۔

دوسرا باب:

افعال عاملہ

سوال:......افعال عاملہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......افعال عاملہ کی دو قسمیں ہیں: ① فعل معروف ② فعل مجہول (نائب فاعل)

پہلی قسم:

①: فعل معروف

سوال:......فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......فعل کی دو قسمیں ہیں: ① لازم ② متعدی

فعل متعدی

سوال:......فعل متعدی کسے کہتے ہیں؟

جواب:......فعل متعدی سے مراد وہ فعل ہے جس کے معنی سمجھنا ایسے متعلق پر موقوف ہوں جو فاعل کے علاوہ ہے (یعنی جو مفعول بہ پر پورا ہوتا ہے) مثلاً (ضَرَبَ).

فعل لازم

سوال:......فعل لازم کسے کہتے ہیں؟

جواب:......فعل لازم جو فعل متعدی کے برخلاف ہوتا ہے (اور یہ وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے مفعول کی طرف محتاج نہ ہو) مثلاً (قَعَدَ) اور (قَامَ)

سوال:......فعل معروف کیا عمل کرتا ہے؟

جواب:...... فعل معروف خواہ لازم ہو یا متعدی دو طرح کا عمل کرتا ہے:

①:......فاعل کو رفع دیتا ہے۔ مثلاً (قَامَ حَامِدٌ) اور (ضَرَبَ حَمَّادٌ)

②:......سات اسموں کو نصب دیتا ہے اور وہ سات اسم مندرجہ ذیل ہیں:

①:......مفعول مطلق: مثلاً (قَامَ حَامِدٌ قِيَامًا) اور (ضَرَبَ حَمَّادٌ ضَرْبًا)

②:......مفعول فیہ: مثلاً (صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ) (جَلَسْتُ فَوْقَكَ)

③:......مفعول معہ: مثلاً (جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ اَیْ مَعَ الْجُبَّاتِ)

④:......مفعول لہ: مثلاً (قُمْتُ اِكْرَامًا لِحَامِدٍ) (ضَرَبْتُهُ تَادِيْبًا)

⑤:......حال: مثلاً (جَاءَ حَامِدٌ رَاكِبًا)

⑥:......تمیز: مثلاً (طَابَ حَامِدٌ نَفْسًا) یہ تب جب فعل کی فاعل کی طرف نسبت میں ابہام ہو۔

⑦:......مفعول بہ: مثلاً (ضَرَبَ حَامِدٌ حَمَّادًا) فعل متعدی مفعول بہ کو نصب دیتا ہے لازم نہیں۔

دوسری قسم:

2: فعل مجہول (نائب فاعل)

سوال:......فعل مجہول کسے کہتے ہیں؟

جواب:......فعل مجہول (نائب فاعل) وہ فعل ہے جس کا فاعل حذف کر دیا گیا ہو اور مفعول کو اس کی جگہ رکھ دیا گیا ہو۔

سوال:......فعل مجہول کیا عمل کرتا ہے اور اس کو اور اس کے مفعول کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:......فعل مجہول فاعل کی بجائے مفعول بہ کو رفع دیتا ہے اور باقی کو نصب۔ مثلاً (ضَرَبَ حَامِدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَمَامَ الْاَمِيْرِ ضَرْبًا شَدِيْدًا فِیْ دَارِهِ تَادِيْبًا وَالْخَشَبَةِ) فعل مجہول کو فعل مالم یسم فاعلہ کہتے ہیں اور اس کے مفعول کو مفعول مالم یسم فاعلہ کہتے ہیں۔

فصل

فاعل

سوال:......فاعل کسے کہتے ہیں؟

جواب:......فاعل اسم ہے جس کی طرف فعل کی نسبت اس طرح ہوتی ہے کہ وہ فعل اس اسم کے ساتھ قائم ہے۔مثلاً (حَامِدٌ) (قَامَ حَامِدٌ) میں۔

فاعل کی اقسام

سوال:......فاعل کسے کہتے ہیں؟

جواب:......فاعل ہر وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل ہو یا ایسی صفت ہو جو اس کی طرف اس معنی کے اعتبار سے مسند ہو کہ یہ صفت اس کے ساتھ قائم ہے اس پر واقع نہیں ہے۔

مثلاً (قَامَ حَامِدٌ) (حَامِدٌ ضَارِبٌ أَبُوهُ حَمَادًا) (مَاضَرَبَ حَامِدٌ حَمَادًا)

سوال:......فاعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......فاعل کی دو قسمیں ہیں:① فاعل اسم ظاہر ② فاعل اسم مضمر

① فاعل اسم ظاہر ہو۔مثلاً (ذَهَبَ حَامِدٌ)

② فاعل ضمیر مستتر ہو۔مثلاً (حَامِدٌ ذَهَبَ)

سوال:...... جب فاعل مؤنث حقیقی ہو یا مؤنث کی ضمیر ہو تو فعل مذکر لایا جائے گا یا مؤنث؟

جواب:......جب فاعل مؤنث حقیقی ہو یا مؤنث کی ضمیر ہو(اور فعل اور فاعل کے درمیان کوئی فاصلہ نہ ہو) تو فعل کو مؤنث لانا ضروری ہے۔مثلاً (قَامَتْ هِنْدٌ)(هِنْدٌ

قَامَتْ ای ھی)

[اور اگر فعل اور فاعل کے درمیان فاصلہ ہو تو اختیار (جائز) ہے کہ فعل کو مذکر لائیں یا مؤنث۔ مثلاً (ضَرَبَ الیَوْمَ هِنْدٌ) (ضُرِبَتِ الیَوْمُ هِنْدٌ)]

سوال:...... جب فاعل مؤنث غیر حقیقی ہو تو فعل مذکر لایا جائے گا یا مؤنث؟

جواب:...... جب فاعل مؤنث غیر حقیقی ہو اور فعل اسم ظاہر کی طرف مسند ہو تو فعل مؤنث بھی آسکتا ہے اور مذکر بھی۔ مثلاً (طَلَعَ الشَّمْسُ) (طَلَعَتِ الشَّمْسُ)

[اور اگر فعل اسم ظاہر کی طرف مسند نہ ہو بلکہ اسم ضمیر کی طرف مسند ہو تو فعل ہمیشہ مؤنث ہی آئے گا۔ مثلاً (الشَّمْسُ طَلَعَتْ)]

سوال:...... جمع مکسر کا کیا حکم ہے؟

جواب:...... جمع مکسر مؤنث غیر حقیقی کے حکم میں ہوتی ہے اور فعل مذکر لانا جائز ہے۔ مثلاً (قَامَ الرِجَالُ) اور فعل مؤنث لانا بھی جائز ہے۔ مثلاً (قَامَتِ الرِجَالُ) (الرِجَالُ قَامَتْ) اور فعل جمع لانا بھی جائز ہے۔ مثلاً (الرِجَالُ قَامُوْا)

فصل

1: مفعول مطلق

سوال:...... مفعول مطلق کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... مفعول مطلق وہ مصدر ہے جو مذکورہ فعل کے ہم معنی ہو۔

مطلق کی اقسام

سوال:...... مفعول مطلق کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:...... مفعول مطلق کی تین قسمیں ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

①:...... مفعول مطلق تاکید کے لیے مثلاً (ضَرَبْتُ ضَرْبًا)

②......مفعول مطلق نوع کے لیے مثلاً (جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْقَارِی)

③......مفعول مطلق عدد کے لیے مثلاً (جَلَسْتُ جَلْسَةً أَوْ جَلْسَتَیْنِ أَوْ جَلَسَاتٍ)

2: مفعول فیہ

سوال:......مفعول فیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:......مفعول فیہ وہ ہے جس میں فاعل کا فعل زمان اور مکان میں واقع ہو، اور اسے ظرف بھی کہتے ہیں۔ (مثلاً (صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ))

3: مفعول لہ

سوال:......مفعول لہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:......مفعول لہ وہ اسم ہے جس کی وجہ سے وہ فعل واقع ہوا ہو جو اس اسم سے پہلے مذکور ہو

سوال:......مفعول لہ کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب:......مفعول لہ لام مقدر کے ساتھ منصوب ہوتا ہے مثلاً (ضَرَبْتُهُ تَادِیْبًا أَيْ لِلتَّادِیْبِ) اور (قَعَدْتُ عَنِ الْحَرْبِ جُبْنًا أَيْ لِلْجُبْنِ) (اگر لام لفظوں میں موجود ہو تو مجرور ہوگا)۔

4: مفعول معہ

سوال:......مفعول معہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:......مفعول معہ وہ اسم ہے جو واؤ کے بعد ذکر کیا جائے اور وہ واؤ فعل کے معمول کی مصاحبت کے لیے مع کے معنی میں ہو مثلاً (جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ أَيْ مَعَ

الْحُبَاتِ) اور (جِئْتُ أَنَا وَحَامِدًا أَيْ مَعَ حَامِدٍ)

5: حال

سوال:......حال کسے کہتے ہیں؟

جواب:......حال وہ لفظ ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت کو بیان کرے مثلاً (جَاءَ نِيْ حَامِدٌ رَاكِبًا) اور (ضَرَبْتُ حَامِدًا مَشْدُوْدًا) اور (لَقِيْتُ حَمَّادًا رَاكِبَيْنِ)۔

سوال:......حال اور ذوالحال نکرہ ہوتا یا معرفہ؟

جواب:......حال ہمیشہ نکرہ اور ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے، جیسے مذکورہ مثالوں میں ہے۔

سوال:......جب ذوالحال نکرہ ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:......جب حال کے نکرہ ہونے کے ساتھ ساتھ ذوالحال بھی نکرہ ہو تو حال کو مقدم کرنا واجب ہے مثلاً (جَاءَ نِيْ رَاكِبًا رَجُلٌ)

کیونکہ جب حال کو مقدم نہ کریں تو ذوالحال کے منصوب ہونے کی صورت میں حال کا صفت کے ساتھ التباس لازم آئے گا مثلاً (رَأَيْتُ رَجُلاً رَاكِبًا)

سوال:......کیا حال جملہ واقع ہو سکتا ہے؟

جواب:......حال کبھی جملہ واقع ہوتا ہے۔مثلاً (رَأَيْتُ الأَمِيْرَ وَهُوَ رَاكِبٌ)

6: تمیز

سوال:......تمیز کسے کہتے ہیں؟

جواب:......تمیز وہ اسم نکرہ ہے جس کو اس مقدار کے بعد ذکر کیا جائے جس میں ابہام ہو اور وہ مقدار سے ابہام کو دور کرے۔مثلاً (عِنْدِيْ عِشْرُوْنَ دِرْهَمًا)

سوال:......تمیز کس سے ابہام کو دور کرتی ہے؟

جواب:......تمیز اکثر مقدار سے ابہام کو دور کرتی ہے :وہ مقدار عدد ہوں :مثلاً (عِنْدِيْ عِشْرُوْنَ دِرْهَمًا) یا وہ مقدار کیل ہوں مثلاً (عِنْدِيْ قَفِيْزَانِ بُرًّا) یا وہ مقدار وزن ہوں مثلاً (عِنْدِيْ مَنْوَانِ سَمَنًا) یا وہ مقدار مساحت ہوں مثلاً (عِنْدِيْ جَرِيْبَانِ قُطْنًا) یا ان کے علاوہ کوئی اور ہوں جیسے مقیاس مثلاً (عَلَى التَّمْرَةِ مِثْلُهَا زُبْدًا)۔

7: مفعول بہ

سوال:......مفعول بہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:......مفعول بہ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو مثلاً (ضَـرَبَ حَـامِدٌ حَمَّادًا)

منصوب ایک زائد چیز

سوال:......کیا منصوب زائد چیز ہوتا ہے؟

جواب:......تمام منصوبات جملہ کے پورا ہونے کے بعد ہوتے ہیں اور جملہ فعل اور فاعل کے ساتھ پورا ہو جاتا ہے اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ (المنصوب فضلة) منصوب زائد چیز ہوتی ہے۔

پہلی فصل:

فعل متعدی کی صورتیں

سوال:...... فعل متعدی کی کتنی صورتیں ہیں؟

جواب:...... فعل متعدی کی مندرجہ ذیل چند صورتیں ہیں:

①:..... کبھی وہ ایک مفعول کی طرف متعدی ہوتا ہے مثلاً (ضَرَبَ حَامِدٌ حَمَّادًا)

②:...... کبھی دو مفعولوں کی طرف متعدی ہوتا ہے مثلاً (اَعْطٰی حَامِدٌ حَمَّادًا دِرْهَمًا) دو مفعولوں میں سے ایک پر اختصار جائز ہے۔ مثلاً (اَعْطَيْتُ حَامِدًا) اور (اَعْطَيْتُ دِرْهَمًا)

③:...... کبھی دو مفعولوں کی طرف متعدی ہوتا ہے اور دو مفعولوں میں سے ایک پر اختصار جائز نہیں ہوتا، اور یہ افعال قلوب میں ہے۔ عَلِمْتُ، ظَنَنْتُ، حَسِبْتُ، خِلْتُ، رَأَيْتُ، وَجَدْت، زَعَمْتُ. مثلاً (عَلِمْتُ حَامِدًا فَاضِلاً)(ظَنَنْتُ حَامِدًا عَالِمًا)

④:...... کبھی تین مفعولوں کی طرف متعدی ہوتا ہے۔ مثلاً: اَعْلَمَ، اَرٰی، أَنْبَأَ، نَبَّأَ، اَخْبَرَ، خَبَّرَ اور حَدَّثَ (اَعْلَمَ اللّٰهُ حَامِدًا حَمَّادًا فَاضِلاً)

دوسری فصل:

افعال ناقصہ

سوال:...... افعال ناقصہ کتنے ہیں؟

جواب:...... افعال ناقصہ سترہ ہیں: ① کان ② صار ③ أصبح ④ أمسی ⑤ أضحی ⑥ ظل ⑦ بات ⑧ راح ⑨ آض ⑩ عاد ⑪ غدا ⑫ مازال

⑬مابرح ⑭ ما فتیء ⑮ ماانفك⑯مادام ⑰لیس

سوال:۔ افعال ناقصہ کو ناقصہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب:......افعال ناقصہ وہ افعال ہیں جو فاعل کے ساتھ پورے نہیں ہوتے بلکہ کسی خبر کے محتاج ہوتے ہیں اسی وجہ سے ان کو ناقصہ کہتے ہیں۔

سوال: افعال ناقصہ کس جملہ پر داخل ہوتے ہیں اور کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب:۔۔ افعال ناقصہ اپنے معنی کا حکم اور اثر خبر کو دینے کے لیے جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں، مبتداء (مسند الیہ) کو رفع دیتے ہیں اس کو ان کا اسم اور خبر (مسند) کو نصب دیتے ہیں اور اس کو ان کی خبر کہتے ہیں۔ مثلاً (كَانَ حَامِدٌ قَائِمًا)

سوال:......کیا افعال ناقصہ میں سے بعض افعال بعض حالتوں میں فاعل کے ساتھ پورا ہو جاتے ہیں؟

جواب:......افعال ناقصہ میں سے بعض افعال بعض حالتوں میں فاعل کے ساتھ پورا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً (كَانَ مَطَرٌ) بارش ہوئی۔ ثبت اور حَصَلَ کے معنی میں، اس کو کان تامہ اور کان زائدہ بھی کہتے ہیں۔

تیسری فصل:

افعال مقاربہ

سوال: افعال مقاربہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:..... افعال مقاربہ وہ ہیں جو خبر کو اس کے اسم (فاعل) کے قریب ہونے پر دلالت کرنے کے لیے وضع کیے گئے ہیں۔

سوال:..... افعال مقاربہ کتنے ہیں؟

جواب:.. افعال مقاربہ چار ہیں: ①عَسٰی ②كَادَ③كَرُبَ④أَوْشَكَ

سوال:......افعال مقاربہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب:......افعال مقاربہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں، اور کان کی طرح اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں البتہ ان کی خبر فعل مضارع ہوتی ہے۔

①......عسیٰ کی خبر فعل مضارع مع أن ہوتی ہے مثلاً (عَسٰی حَامِدٌ أَنْ یَقُوْمَ).

②:...... بغیر أن کے۔ مثلاً (عَسٰی حَامِدٌ یَقُوْمَ)

③:...... اور کبھی فعل مضارع أَنْ کے ساتھ عسٰی کا فاعل ہوتا ہے اور اس کی خبر کی ضرورت نہیں پڑتی مثلاً (عَسٰی أَنْ یَقُوْمَ حَامِدٌ) یہ فعل مضارع أَنْ کے ساتھ رفع کی جگہ میں ہے اور مصدر کے معنی میں ہے۔

چوتھی فصل:

افعال مدح وذم

سوال:......افعال مدح وذم سے کیا مراد ہے؟

جواب:......افعال مدح وذم ان افعال کو کہتے ہیں جن کو کسی شخص کی مدح (اچھائی) اور ذم (برائی) کو بیان کرنے کے لیے وضع کیا جاتا ہے۔

سوال:......افعال مدح وذم کتنے ہیں؟

جواب:......افعال مدح وذم چار ہیں: مدح کے لیے: ① نِعْمَ ② حَبَّذَا ذم کے لیے ③ بِئْسَ ④ سَاءَ

سوال:......افعال مدح وذم کے فاعل کی کتنی صورتیں ہیں؟

جواب:......افعال مدح وذم کے فاعل کی تین صورتیں ہیں:

①......ان کا فاعل معرف باللام ہو۔ (نِعْمَ الرَّجُلُ حَامِدٌ) حامد اچھا آدمی ہے۔

②:...... ان کا فاعل معرف باللام کی طرف مضاف ہو۔ مثلاً (نِعْمَ غُلَامُ

الرَّجُلِ حَامِدٌ)

③..... ان کا فاعل ایسی ضمیر مستتر جس کی تمیز نکرہ منصوبہ ہو۔ مثلاً (نِعْمَ رَجُلاً حَامِدٌ) ۔اس مثال میں (ھو)(نعم) کا فاعل ہے جو نعم میں چھپا ہوا ہے اور (رجلاً) تمیز ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، کیونکہ (ھو) مبہم ہے۔

سوال:..... فعل مدح حَبَّذَا اصل میں کیا ہے؟

جواب:..... فعل مدح حَبَّذَا میں حب فعل مدح ہے اور ذا اس کا فاعل ہوتا ہے مثلاً (حَبَّذَا حَامِدٌ) اس مثال میں حامد مخصوص بالمدح ہے۔ اسی طرح (بِئْسَ الرَّجُلُ حَامِدٌ) (سَاءَ الرَّجُلُ حَامِدٌ) ہے۔

سوال:..... فعل مدح حَبَّذَا اصل میں کیا ہے؟

جواب:..... فعل مدح حَبَّذَا میں حب فعل مدح ہے اور ذا اس کا فاعل ہوتا ہے مثلاً (حَبَّذَا حَامِدٌ) اس مثال میں حامد مخصوص بالمدح ہے۔

پانچویں فصل:

افعال تعجب

سوال:..... تعجب کے دو فعلوں سے کیا مراد ہے؟

جواب:..... تعجب کے دو فعل وہ ہیں جو انشاء تعجب کے لیے وضع کیے گئے ہیں (انشاء تعجب سے مراد یہ ہے کہ ان صیغوں سے تعجب کے معنی پیدا ہوتے ہیں)

سوال:..... افعال تعجب کے کتنے صیغے ہیں اور کیسے بنائے جاتے ہیں؟

جواب:..... افعال تعجب کے دو صیغے ہیں، جو ثلاثی مجرد کے مصدر سے بنائے جاتے ہیں: ① مَا أَفْعَلَهُ ② أَفْعِلْ بِهِ.

①..... مَا أَفْعَلَهُ: مثلاً (مَا أَحْسَنَ حَامِدًا) حامد کس قدر اچھا ہے۔ یعنی (أَيْ

شَیْءٍ أَحْسَنَ بِحَامِدٍ)ما ای شیء کے معنی میں ہے اور ابتدا کی وجہ سے رفع کی جگہ میں ہے اور احسن مبتدا کی جگہ ہے کیونکہ خبر ہے اور اس میں ھو ضمیر ہے وہ اس کا فاعل ہے، اور حامدا مفعول بہ ہے۔

۲:..... أَفْعِلْ بِهِ مثلاً (أَحْسِنْ بِحَامِدٍ) أَحْسِنْ امر کا صیغہ ہے اور خبر کے معنی میں ہے اس کی اصل عبارت (أَحْسَنَ حَامِدٌ) ہے یعنی (صَارَ ذَا حُسْنٍ) اور باء زائدہ ہے۔

باب سوم:

اسمائے عاملہ

سوال:..... اسمائے عاملہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:..... اسمائے عاملہ کی مندرجہ ذیل گیارہ قسمیں ہیں:

① اسمائے شرطیہ ② اسمائے افعال بمعنی ماضی ③ اسمائے افعال بمعنی امر ④ اسم فاعل ⑤ اسم مفعول ⑥ صفت مشبہ ⑦ اسم تفضیل ⑧ مصدر ⑨ اسم مضاف ⑩ اسم تام ⑪ اسمائے کنایہ

پہلی قسم:

1: اسمائے شرطیہ

سوال:..... اسماء شرطیہ کتنے ہیں؟

جواب:..... اسماء شرطیہ نو ہیں: من، ما، این، متی، ای، انی، اذ ما، حیثما، مھما۔ فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ مثلاً (مَنْ تَضرِبْ اَضرِبْ)

دوسری قسم:

2: اسمائے افعال بمعنی ماضی

سوال:..... اسماء افعال کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب:..... اسماء افعال: ماضی کے معنی میں ہوں مثلاً ھیھات، شتان، سرعان، اسم کو فاعل ہونے کی بناء پر رفع دیتے ہیں مثلاً (ھیھات یوم العید ی بعد)

تیسری قسم:

3: اسمائے افعال بمعنی امر

سوال:......اسماء افعال کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب:......اسماء افعال: امر حاضر کے معنی میں ہوں مثلاً روید، بله، حیهل، علیك، دونك، ها،

اسم کو مفعول ہونے کی بناء پر نصب دیتے ہیں مثلاً (روید حامدا ای امهله)

چوتھی قسم:

4: اسم فاعل

سوال:......اسم فاعل کیا عمل کرتا ہے؟

جواب:......اسم فاعل حال یا استقبال کے معنی میں ہو تو مصدر کی طرح اپنے فعل معروف جیسا عمل کرتا ہے۔

(یعنی اگر اسم فاعل فعل لازم سے مشتق ہو تو صرف اپنے فاعل کو رفع دے گا مثلاً (حَامِدٌ قَائِمٌ أَبُوْهُ) (اور اگر فعل متعدی سے مشتق ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دے گا مثلاً (حَامِدٌ ضَارِبٌ غُلَامُهُ حَمَّادًا)

اسم فاعل نکرہ ہو اور چھ چیزوں میں سے کسی ایک کے بعد آئے اور وہ چھ چیزیں مندرجہ ذیل ہیں:

①:......اسم فاعل کا اعتماد مبتداء پر ہو (اور اسم فاعل اس کی خبر واقع ہو)۔ مثلاً (حَامِدٌ قَائِمٌ أَبُوْهُ)

②:......اسم فاعل کا اعتماد ذوالحال پر ہو (اور اسم فاعل اس کا حال ہو)۔ مثلاً (جَاءَنِیْ حَامِدٌ ضَارِبًا أَبُوْهُ حَمَّادًا)۔

③:......اسم فاعل کا اعتماد موصول پر ہو (اور اسم فاعل اس کا صلہ ہو)۔مثلاً (مَرَرْتُ بِالضَّارِبِ أَبُوْهُ حَمَّادًا).

④:...... اسم فاعل کا اعتماد موصوف پر ہو (اور اسم فاعل اس کی صفت ہو)۔مثلاً (عِنْدِیْ رَجُلٌ ضَارِبٌ أَبُوْهُ حَمَّادًا).

⑤:......اسم فاعل کا اعتماد حرف استفہام پر ہو (یعنی اسم فاعل سے پہلے حرف استفہام واقع ہو)۔مثلاً (أَ قَائِمٌ حَامِدٌ؟)

⑥:......اسم فاعل کا اعتماد حرف نفی پر ہو (یعنی اسم فاعل سے پہلے حرف نفی واقع ہو۔) مثلاً (مَا قَائِمٌ حَامِدٌ)

پانچویں قسم:

5: اسم مفعول

سوال:......اسم مفعول کسے کہتے ہیں؟

جواب:......اسم مفعول وہ اسم ہے جو فعل متعدی سے مشتق ہو تا کہ ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ہے۔

سوال:......اسم مفعول کیا عمل کرتا ہے؟

جواب:......اسم مفعول جو حال یا استقبال کے معنی میں ہو اعتماد مذکور کی شرط کے ساتھ فعل مجہول والا عمل کرتا ہے (یعنی اسم مفعول اپنے مابعد ایک اسم کو نائب فاعل ہونے کی وجہ سے رفع دے گا اس حیثیت سے کہ وہ اسم مفعول کے قائم مقام ہے۔) مثلاً (حَامِدٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُهُ اَلْاٰنَ أَوْ غَدًا أَوْ أَمْسِ)

چھٹی قسم:

6: صفت مشبہ

سوال:......صفت مشبہ کیا عمل کرتی ہے؟

جواب:......اپنے فعل والا عمل کرتی ہے اعتماد مذکور کی شرط کے ساتھ۔ مثلاً (حامد حسن غلامه) جو عمل حَسُن کرتا تھا حسن بھی کرتا ہے۔

ساتویں قسم:

7: اسم تفضیل

سوال:......اسم تفضیل کے استعمال کی کتنی صورتیں ہیں؟

جواب:......اسم تفضیل کے استعمال کی تین صورتیں ہیں:

① اضافت کے ساتھ ② الف لام کے ساتھ ③ من کے ساتھ

①:......اضافت: مثلاً (حَامِدٌ أَفْضَلُ الْقَوْمِ)

②:......الف لام کے ساتھ: مثلاً (حَامِدُ الأَفْضَلُ)

③:......من کے ساتھ: مثلاً (حَامِدٌ أَفْضَلُ مِنْ حَمَّادٍ)

آٹھویں قسم:

8: مصدر

سوال:......مصدر کسے کہتے ہیں؟

جواب:......مصدر وہ اسم ہے جو صرف حدوث (وقوع فعل) پر دلالت کرے۔ اور اس سے افعال مشتق ہوتے مثلاً (ضَرَبَ) اور (نَصَرَ)

سوال:......مصدر کیا عمل کرتا ہے؟

جواب:..... مصدر اگر مفعول مطلق نہ ہوتو اپنے فعل والا عمل کرتا ہے۔ مثلاً (أَعْجَبَنِی ضَرْبُ حَامِدٍ حَمَّادًا) مجھے حامد کا حماد کو مارنا اچھا لگا۔

نویں قسم:

9: اسم مضاف

سوال:..... اسم مضاف کیا عمل کرتا ہے؟

جواب:..... اسم مضاف، مضاف الیہ کو جر دیتا ہے۔ مثلاً (جَاءَ نِیْ غُلَامُ حَامِدٍ)

معلوم ہونا چاہیے کہ اس جگہ حقیقت میں لا مقدر ہے کیونکہ اس کی تقدیر (غُلَامُ لِحَامِدٍ) ہے۔

دسویں قسم:

10: اسم تام

سوال:..... اسم تام کیا عمل کرتا ہے؟

جواب:..... اسم تام تمیز کو نصب دیتا ہے اور اس کے استعمال کی صورتیں مندرجہ ذیل ہیں:

① :..... اور اسم تنوین کے ساتھ ہوگا مثلاً (مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا)

② :..... یا تقدیر نون کے ساتھ۔ مثلاً (عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً) و (حَامِدٌ اَکْثَرَ مِنْكَ مَالاً)

③ :..... یا نون تثنیہ کے ساتھ مثلاً (عِنْدِيْ قَفِيْزَان بُرًّا)

④ :..... نون جمع کے ساتھ مثلاً (هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِيْنَ اَعْمَالاً)

⑤ :..... یا مشابہ نون جمع کے ساتھ مثلاً (عِنْدِيْ عِشْرُوْنَ دِرْهَمًا تا تِسْعُوْنَ)

⑥ :..... یا اضافت کے ساتھ۔ مثلاً (عِنْدِیْ مَلْئُوْهُ عَسَلاً)

گیارہویں قسم:

11: اسماء کنایہ

سوال:......اسماء کنایہ کتنے ہیں؟

جواب:......اسماء کنایہ دو ہیں ① کم ② کذا، پھر کم کی دو قسمیں ہیں:

(۱) کم استفہامیہ (۲) کم خبریہ

①:......کم استفہامیہ اور کذ تمیز کو نصب دیتا ہے مثلاً (کَمْ رَجُلاً عِنْدَكَ؟) (وعندی کذا درهما)

②:......کم خبریہ: تمیز کو جر دیتا ہے۔ مثلاً (کَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ!) (کم دار بنیت)

کبھی کم خبریہ کی تمیز پر من جارہ داخل ہوتا ہے جیسے اللہ تعالی کا قول: (کم من ملك فی السماء)

اعراب کی دوسری قسم:

معنوی عوامل

سوال:......معنوی عوامل کتنے ہیں؟

جواب:......معنوی عوامل دو ہیں۔

پہلی قسم:

1: مبتدا و خبر

سوال:......مبتدا و خبر میں کون سا عامل ہوتا ہے؟

جواب:......مبتدا و خبر کے عامل میں اختلاف ہے:

①:...... ابتداء: یعنی اسم کا عوامل لفظی سے خالی ہونا ہی مبتدا و خبر کو رفع دیتا ہے۔ مثلاً (حامد قائم) اس میں (حامد) مبتدا ابتدا کی وجہ سے مرفوع ہے اور قائم مبتدا کی خبر ہے یہ بھی ابتدا کی وجہ سے مرفوع ہے۔ ②: ابتدا مبتدا میں عامل ہے اور مبتدا خبر میں عامل ہے۔

③: مبتدا و خبر میں سے ہر ایک دوسرے میں عامل ہے۔

دوسری قسم:

2: فعل مضارع

سوال:......فعل مضارع میں کون سا عامل ہوتا ہے؟

جواب:......فعل مضارع: میں عامل اس کا عوامل ناصب و جوازم سے خالی ہونا ہی اسے رفع دیتا ہے۔ مثلاً (یضرب حامد) اس میں یضرب مرفوع ہے کیونکہ ناصب و جازم سے خالی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس کی مدد سے نحو کے عوامل پورے ہو گئے۔

خاتمہ: فصل اوّل:

توابع کا بیان

سوال:...... تابع کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب:...... تابع کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہ اعراب میں ماقبل اسم کے تابع ہوتا ہے۔

سوال:...... تابع کسے کہتے ہیں اور اس کا حکم کیا ہے؟

جواب:...... تابع ہر وہ دوسرا اسم ہے جسے اپنے ماقبل اسم جیسا ایک ہی جہت سے اعراب دیا جاتا ہے (یعنی اگر پہلا اسم فاعلیت کی بناء پر مرفوع ہے تو دوسرا اسم بھی فاعلیت کی وجہ سے مرفوع ہوگا۔ مثلاً (جَاءَنِیْ حَامِدٌ الْعَاقِلُ) پہلے کو متبوع کہتے ہیں۔

تابع کا حکم: تابع اعراب میں ہمیشہ متبوع کے موافق ہوتا ہے۔

توابع کی اقسام

سوال:...... توابع کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:...... توابع کی مندرجہ ذیل پانچ قسمیں ہیں:

① صفت (نعت) ② تاکید ③ بدل ④ عطف بحرف ⑤ عطف بیان

پہلی قسم:

1: صفت

سوال:...... صفت کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... صفت وہ تابع ہے جو اپنے متبوع میں موجود معنی پر دلالت کرے یا اپنے متبوع کے متعلق میں موجود معنی پر دلالت کرے۔ (بعض نحویوں نے اس کی تعریف یوں کی ہے کہ نعت وہ تابع ہے جو متبوع کی اچھی یا بری حالت کو ظاہر کرے)

مثلاً (جَاءَنِی رَجُلٌ عَالِمٌ) اور متعلق کی مثال (جَاءَنِی رَجُلٌ عَالِمٌ أَبُوْهُ)

سوال:......صفت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......صفت کی دو قسمیں ہیں:

① صفت بحال الموصوف ② صفت بحال متعلقہ

سوال:......صفت بحال الموصوف کی موصوف سے کتنی چیزوں میں مطابقت ضروری ہے؟

جواب:......صفت بحال الموصوف کی اپنے موصوف کے ساتھ دس چیزوں میں مطابقت ضروری ہے: ① تعریف ② تنکیر ③ تذکیر ④ تانیث ⑤ افراد ⑥ تثنیہ ⑦ جمع ⑧ رفع ⑨ نصب ⑩ جر [(بیک وقت ان دس میں سے چار کا پایا جانا ضروری ہے)]

مثلاً (جَاءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ) اور (جَاءَنِیْ رَجُلاَنِ عَالِمَانِ) اور (جَاءَنِی رِجَالٌ عَالِمُوْنَ) اور (حَامِدُنِ الْعَالِمُ) اور (اِمرَأَۃٌ عَالِمَۃٌ) (اِمرَأَتَانِ عَالِمَتَانِ) (نِسْوَۃٌ عَالِمَاتٌ)

سوال:......صفت بحال متعلقہ کی موصوف سے کتنی چیزوں میں مطابقت ضروری ہے؟

جواب:...... صفت بحال متعلقہ کی اپنے موصوف کے ساتھ پانچ چیزوں میں مطابقت ضروری ہے: ① تعریف ② تنکیر ③ رفع ④ نصب ⑤ جر [بیک وقت دو کا ہونا ضروری ہے)]

مثلاً اللہ تعالیٰ کا قول: (مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا)

سوال:......کیا جملہ خبریہ کو نکرہ کی صفت بنا سکتے ہیں؟

جواب:......جملہ خبریہ کو نکرہ کی صفت بنا سکتے ہیں، البتہ جملہ خبریہ میں ایسی ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو نکرہ کی طرف لوٹنے والی ہو، تاکہ موصوف اور صفت میں ربط پیدا ہو جائے۔

جملہ خبریہ اسمیہ کی مثال: (مَرَرْتُ بِرَجُلٍ أَبُوْهُ عَالِمٌ) جملہ خبریہ فعلیہ کی مثال:

(مَرَرْتُ بِرَجُلٍ قَامَ أَبُوْهُ)

صفت کے فوائد

سوال:......صفت کے فوائد کیا ہیں؟

جواب:......صفت کے پانچ فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

① **تخصیص:** جب موصوف، صفت دونوں نکرہ ہوں۔ مثلاً (جَاءَ نِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ) میرے پاس عالم آدمی آیا ہے جاہل نہیں۔

② **توضیح:** جب موصوف اور صفت دونوں معرفہ ہوں۔ مثلاً (جَاءَ نِیْ حَامِدُ نِ الْفَاضِلُ)

③ **ثناء ومدح:** مثلاً اللہ تعالیٰ کا قول: (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)

④ **مذمت:** مثلاً اللہ تعالیٰ کا قول (أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ)

⑤ **تاکید:** مثلاً (نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ)

دوسری قسم:

2: تاکید

سوال:......تاکید کسے کہتے ہیں؟

جواب:......تاکید وہ تابع ہے جو متبوع کی طرف منسوب چیز کے ثابت ہونے پر دلالت کرتا ہے یا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ حکم متبوع کے تمام افراد کو شامل ہے تاکہ سننے والے کو شک نہ رہے۔

سوال:......تاکید کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......تاکید کی دو قسمیں ہیں: ① تاکید لفظی ② تاکید معنوی

سوال:......تاکید لفظی کسے کہتے ہیں؟

جواب:......تاکید لفظی وہ ہے جس میں پہلا لفظ مکرر (باربار) لایا جائے مثلاً (جَاءَنِیْ حَامِدٌ حَامِدٌ) اور (جَاءَ جَاءَ حَامِدٌ)

سوال:......تاکید معنوی کسے کہتے ہیں؟

جواب:......تاکید معنوی وہ ہے جو مندرجہ ذیل آٹھ الفاظ کے ساتھ آتی ہے:

نَفْسٌ، عَیْنٌ، کِلاَ، کِلْتَا، کُلٌّ، أَجْمَعُ، أَکْتَعُ، أَبْتَعُ، أَبْصَعُ

مثلاً: (جَاءَنِیْ حَامِدٌ نَفْسُہٗ) اور (جَاءَنِیْ الْحَامِدَانِ أَنْفُسُھُمَا أَوْ نَفْسَاھُمَا) اور (جَاءَنِیْ الْحَامِدُوْنَ أَنْفُسُھُمْ) اور عَیْنٌ کو اسی پر قیاس کر۔

سوال:......کِلاَ، کِلْتَا کس صیغہ کی تاکید کے لیے خاص ہیں؟

جواب:......کِلاَ، کِلْتَا تثنیہ کی تاکید کے لیے خاص ہیں: (کلا تثنیہ مذکر کے لیے آتا ہے) مثلاً (قَامَ الرَّجُلاَنِ کِلاَھُمَا) اور (جَاءَنِی الْحَامِدَانِ کِلاَھُمَا)

(اور کلتا تثنیہ مؤنث کے لیے) مثلاً (قَامَتِ الْمَرْأَتَانِ کِلْتَاھُمَا)

سوال:...... أَکْتَعُ، أَبْتَعُ اور أَبْصَعُ کا کیا حکم ہے؟

جواب:......أَکْتَعُ، أَبْتَعُ اور أَبْصَعُ یہ تینوں أَجْمَعُ کے تابع ہوتے ہیں اور ان کا اس کے علاوہ کوئی معنی نہیں ہوتا اسی لیے اس کو اجمع پر مقدم کرنا جائز نہیں اور ان کو أَجْمَعُ کے علاوہ ذکر کرنا بھی جائز نہیں ہے۔ (جَاءَنِی الْقَوْمُ کُلُّھُمْ أَجْمَعُوْنَ أَکْتَعُوْنَ أَبْتَعُوْنَ أَبْصَعُوْنَ)

تیسری قسم:

3: بدل

سوال:......بدل کسے کہتے ہیں؟

جواب:......بدل وہ تابع ہے جس کی طرف وہ چیز منسوب کی جائے جو اس کے متبوع

کی طرف کی گئی ہو اور بدل مقصود بالنسبہ ہوتا ہے اور اس کا مبدل منہ مقصود بالنسبہ نہیں ہوتا۔]

سوال:......بدل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......بدل کی چار قسمیں ہیں: ① بدل الکل من الکل ② بدل البعض من الکل ③ بدل الاشتمال ④ بدل الغلط

سوال:......بدل الکل من الکل کسے کہتے ہیں؟

جواب:......بدل الکل من الکل وہ بدل ہے جس کا مدلول متبوع کا مدلول ہو مثلاً (جَاءَ نِیْ حَامِدٌ أَخُوْكَ)

سوال:......بدل البعض من الکل کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... بدل البعض من الکل وہ بدل ہے جس کا مدلول متبوع کا جزء ہو مثلاً (ضَرَبْتُ حَامِدًا رَأْسَهُ)

سوال:......بدل الاشتمال کسے کہتے ہیں؟

جواب:......بدل الاشتمال وہ بدل جس کا مدلول متبوع کا متعلق ہو مثلاً (سُلِبَ حَامِدٌ ثَوْبُهٗ)

سوال:......بدل الغلط کسے کہتے ہیں؟

جواب:......بدل الغلط وہ بدل ہے جو غلطی کے بعد ذکر کیا جائے مثلاً (جَاءَ نِیْ حَامِدٌ جَعْفَرٌ) اور (رَأَیْتُ رَجُلًا حِمَارًا)

چوتھی قسم:

4: عطف بحرف

سوال:......عطف بحرف کسے کہتے ہیں؟

جواب:......عطف بحرف وہ تابع ہے جو حرف عطف کے بعد آئے اور جو نسبت

متبوع کی طرف ہو وہی تابع کی طرف ہو۔ مثلاً (قَامَ حَامِدٌ وَ حَمَّادٌ) [متبوع کو معطوف علیہ اور تابع کو معطوف کہتے ہیں)]

سوال:..... عطف بحرف کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب:..... عطف بحرف کا دوسرا نام عطف نسق ہے۔

سوال:..... حروف عطف کتنے ہیں؟

جواب:..... حروف عطف دس ہیں۔ جن کا ذکر تیسری فصل میں آئے گا۔

پانچویں قسم:

5: عطف بیان

سوال:..... عطف بیان کسے کہتے ہیں؟

جواب:..... عطف بیان وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کو واضح کرے وہ صفت نہ ہو اور وہ کسی چیز کے دو ناموں میں سے ایک مشہور نام ہو، یعنی غیر مشہور نام کے بعد مشہور نام کو ذکر کرنا۔ مثلاً (قَامَ أَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ) اور (قَامَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُمَرَ)

فصل دوم: تقسیم اسم معرب

منصرف و غیر منصرف

سوال:......اسم معرب کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:......اسم معرب کی دو قسمیں ہیں: ① منصرف ② غیر منصرف

سوال:......اسم منصرف کسے کہتے ہیں اور اس کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب:......اسم منصرف وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے کوئی سبب نہ پایا جائے، اور اس کا دوسرا نام اسم متمکن ہے۔

سوال:......اسم منصرف کا حکم کیا ہے؟

جواب:......اسم منصرف کا حکم یہ ہے کہ اس پر تینوں حرکات تنوین کے ساتھ داخل ہوسکتی ہو۔ مثلاً (جَاءَ نِی حَامِدٌ) (رَأَیْتُ حَامِدًا) (مَرَرْتُ بِحَامِدٍ)۔

سوال:......اسم غیر منصرف کسے کہتے ہیں؟

جواب:......اسم غیر منصرف وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے دو سبب پائے جائیں یا ایک ایسا سبب پایا جائے جو دو سببوں کے قائم مقام ہو۔

اسباب منع صرف

سوال:......اسباب منع صرف کتنے ہیں؟

جواب:......اسباب منع صرف نو ہیں: ① عدل ② وصف ③ تانیث ④ معرفہ ⑤ عجمہ ⑥ جمع ⑦ ترکیب ⑧ الف نون زائدتان ⑨ وزن فعل

مثلاً (عمر) میں عدل اور علم ہے اور (ثلث) اور (مثلث) میں صفت اور عدل ہے۔

(طلحة) میں تانیث اور علم ہے اور (زینب) میں تانیث معنوی اور علم ہے۔

(حبلی) میں تانیث ہے الف مقصورہ کے ساتھ، جو دو سببوں کے قائم مقام ہے۔

(حمراء) میں تانیث ہے الف ممدودہ کے ساتھ، جو دو سببوں کے قائم مقام ہے۔

(ابراهیم) میں عجمہ اور علم ہے۔

(مساجد) اور (مصابیح) میں جمع منتہی الجموع ہے، جو دو سببوں کے قائم مقام ہے۔

(بعلبك) میں ترکیب اور علم ہے۔ اور (احمد) میں وزن فعل اور علم ہے۔

(سکران) میں الف نون زائدتان اور وصف۔ اور (عثمان) میں الف نون زائدتان اور علم۔

سوال:......اسم غیر منصرف کا اعراب کیا ہے؟

جواب:......اسم غیر منصرف کا اعراب یہ ہے کہ اس پر کسرہ اور تنوین نہیں آتی اور جر کی جگہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ مثلاً (جَاءَنِي أَحْمَدُ) (رَأَيْتُ أَحْمَدَ) (مَرَرْتُ بِأَحْمَدَ)۔

سوال:......غیر منصرف معرف بالاضافة یا معرف بِأَلْ ہو تو کیا اس پر کسرہ آسکتا ہے؟

جواب:......جب غیر منصرف پر الف لام آجائے یا اس کو مضاف کر دیا جائے تو اس پر کسرہ داخل ہو سکتا ہے۔ مثلاً (مَرَرْتُ بِأَحْمَدِكُمْ) اور (مَرَرْتُ بِالْأَحْمَدِ)

فصل سوم:

حروف غیر عاملہ

سوال:.....حروف غیر عاملہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:.....حروف غیر عاملہ کی سولہ قسمیں ہیں: ① حروف تنبیہ ② حروف ایجاب ③ حروف تفسیر ④ حروف مصدریہ ⑤ حروف تخصیص ⑥ حروف توقع ⑦ حروف استفہام ⑧ حروف ردع ⑨ حرف تنوین ⑩ حرف نون تاکید ⑪ حروف زیادت ⑫ حروف شرط ⑬ حرف لولا ⑭ حرف لام مفتوحہ ⑮ حرف ما ⑯ حروف عطف

پہلی قسم:

1: حروف تنبیہ

سوال:.....حروف تنبیہ کتنے ہیں؟

جواب:.....حروف تنبیہ تین ہیں: ① اَلاَ ② اَمَا ③ هَا

سوال:.....حروف تنبیہ کس لئے وضع کیے گئے ہیں؟

جواب:.....حروف تنبیہ مخاطب کو تنبیہ (خبردار) کرنے کے لیے وضع کیے گئے ہیں تاکہ مخاطب متکلم کی کلام کے کسی حصے کو فوت نہ کرے۔

دوسری قسم:

2: حروف ایجاب

سوال:.....حروف ایجاب سے کیا مراد ہے؟

جواب:.....حروف ایجاب کسی سوال کے جواب یا کسی چیز کی تصدیق کے لیے بولے جاتے ہیں۔

سوال: ......حروف ایجاب کتنے ہیں؟

جواب: ......حروف ایجاب چھ ہیں: ① نعم ② بلٰی ③ اجل ④ جیر ⑤ ان ⑥ ای

تیسری قسم:

3: حروف تفسیر

سوال: ......حروف تفسیر سے کیا مراد ہے؟

جواب: ......حروف تفسیر وہ ہیں جن کے ساتھ مبہم قول، فعل یا چیز کی وضاحت کی جاتی ہے تفسیر کا معنی شرح اور وضاحت ہے۔

سوال: ...حروف تفسیر کتنے ہیں؟

جواب: ......حروف تفسیر دو ہیں: ① أَیْ ② أَنْ مثلاً اللہ تعالٰی کا قول: (وَنَادَیْنٰهُ أَنْ یَا اِبْرَاهِیْمُ)

چوتھی قسم:

4: حروف مصدر

سوال: ......حروف مصدر سے کیا مراد ہے؟

جواب: ......حروف مصدر سے مراد وہ حروف ہیں جو فعل پر داخل ہوتے ہیں اور اسے مصدر کے معنی میں کر دیتے ہیں۔

سوال: ......حروف مصدر کتنے ہیں؟

جواب: ......حروف مصدر تین ہیں: ① مَا ② أَنْ ③ أَنَّ [(اور بعض نے پانچ ذکر کیے ہیں: ④ کَیْ ⑤ لَوْ)]

سوال:...... ما اور أنْ کیا کام کرتے ہیں؟

جواب:...... ما اور أنْ جملہ فعلیہ کے لیے آتے ہیں۔ [مثلاً اللہ تعالیٰ کا قول:

(وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ)]

پانچویں قسم:

5: حروف تحضیض

سوال:...... حروف تحضیض سے کیا مراد ہے؟

جواب:...... حروف تحضیض سے مراد وہ حروف ہیں جو مضارع پر داخل ہونے کی صورت میں کسی کو اُبھارنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں مثلاً (هَلَّا تَأْكُلَ؟) اور اگر ماضی پر داخل ہوں تو گزشتہ پر ملامت کے لیے استعمال ہوتے ہیں مثلاً (هَلَّا ضَرَبْتَ حَامِدًا؟)

سوال:...... حروف تحضیض کتنے ہیں؟

جواب:...... حروف تحضیض چار ہیں: ① هَلَّا ② أَلَّا ③ لَوْلَا ④ لَوْمَا

چھٹی قسم:

6: حرف تَوَقُّع

سوال:...... حرف توقع سے کیا مراد ہے؟

جواب:...... حرف توقع وہ حرف ہے جس کے ذریعے سے سننے والے کو وہ خیر (بھلائی) بتلائی جاتی ہے جس کے سننے کی وہ متکلم سے توقع کیے ہوئے ہوتا ہے۔

سوال:...... حروف توقع کتنے ہیں؟

جواب:...... حرف توقع ایک ہے: قَدْ

سوال:...... قَدْ کیا کام کرتا ہے؟

جواب:...... قَدْ ماضی پر داخل ہوتا ہے اور دو چیزوں کے لیے آتا ہے:

①:...... ماضی کو حال کی طرف قریب کرنے کے لیے۔[مثلاً (قَدْ رَكِبَ الْأَمِيرُ)
امیر سوار ہوا ہے یعنی تھوڑی ہی دیر پہلے۔]

②:...... [تحقیق کے لیے، اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب یہ کسی کے جواب میں ہو مثلاً کوئی کہے (هَلْ قَامَ حَامِدٌ) تو اس کے جواب میں کہا جائے (قَدْ قَامَ حَامِدٌ)]

سوال:...... حرف توقع جب مضارع پر داخل ہو تو کتنے معانی کے لیے آتا ہے؟

جواب:...... حرف توقع جب مضارع پر داخل ہو تو دو معانی کے لیے آتا ہے:

① تقلیل ② تحقیق

①:...... تقلیل: [مثلاً (اِنَّ الْكَذُوْبَ قَدْ يُصْدُقُ) اور (اِنَّ الْجَوَادَ قَدْ يَبْخَلُ)

②:...... تحقیق: مثلاً اللہ تعالیٰ کا قول: (قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ)]

ساتویں قسم:

7: حروف استفہام

سوال:...... حروف استفہام سے کیا مراد ہے؟

جواب:...... حروف استفہام وہ حروف ہیں جن کے ذریعے کسی چیز کے متعلق سوال کیا جائے۔

سوال:...... حروف استفہام کتنے ہیں؟

جواب:...... حروف استفہام تین ہیں: ① مَا ② أ (همزه) ③ هَلْ

آٹھویں قسم:

8: حرف ردع

سوال:...... حرف ردع سے کیا مراد ہے؟

جواب:...... حرف ردع وہ ہے جس کے ذریعے سے متکلم کو کلام سے منع کیا اور روکا

جاتا ہے۔

سوال:...... حروف ردع کتنے ہیں؟

جواب:...... حرف ردع ایک ہے: کَلَّا

سوال:...... حرف ردع کس لئے وضع کیا گیا ہے؟

جواب:...... حرف ردع پھیرنے کے معنی کے لیے آتا ہے اور حقا کے معنی میں بھی آتا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کا قول: ﴿كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ﴾

نویں قسم:

9: حرف تنوین

سوال:...... تنوین سے کیا مراد ہے؟

جواب:...... تنوین سے مراد وہ نون ساکنہ ہے جو کلمہ کے آخری حرکت کے تابع ہو اور تاکید فعل کے لیے نہ ہو۔

تنوین کی اقسام

سوال:...... تنوین کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:...... تنوین کی مندرجہ ذیل پانچ قسمیں ہیں:

① تنوین تمکن ② تنوین تنکیر ③ تنوین عوض ④ تنوین مقابلہ ⑤ تنوین ترنم

1: تنوین تمکن

سوال:...... تنوین تمکن کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... تنوین تمکن وہ ہے جو تقاضا اسمیت میں اسم کے متمکن (راسخ) ہونے پر دلالت کرے۔ مثلاً (حَامِدٌ)

2: تنوین تنکیر

سوال:......تنوین تنکیر کسے کہتے ہیں؟

جواب:......تنوین تنکیر وہ تنوین ہے جو اسم کے نکرہ ہونے پر دلالت کرے مثلاً (صَهٍ) ۔اس کا معنی ہے (اُسْكُتْ سُكُوْتًا مَا فِيْ وَقْتٍ مَا) یعنی کسی نہ کسی وقت تو خاموش ہو جا اور (صَهْ) سکون کے ساتھ اس کا معنی (اُسْكُتْ السُّكُوْتَ اْلآنَ) تو اس وقت خاموش رہ (یہ معرفہ ہے)

3: تنوین عوض

سوال:......تنوین عوض کسے کہتے ہیں؟

جواب:......تنوین عوض وہ تنوین ہے جو مضاف الیہ کے عوض میں آتی ہے مثلاً (حِيْنَئِذٍ)

4: تنوین مقابلہ

سوال:......تنوین مقابلہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:......تنوین مقابلہ وہ تنوین ہے جو مؤنث سالم میں (جمع مذکر سالم کے نون کے مقابلہ میں) آتی ہے مثلاً (مُسْلِمَاتٍ)

۵ تنوین ترنم

سوال:......تنوین ترنم کسے کہتے ہیں؟

جواب: تنوین ترنم وہ تنوین ہے جو آواز کو خوبصورت کرنے کے لیے شعروں اور مصرعوں کے آخر میں آتی ہے

مثلاً شاعر کا قول:

اَقِلِّی اللَّوْمَ یَا عَاذِلُ وَالْعِتَابَنْ وَقُوْلِی اِنْ اَصَبْتُ لَقَدْ اَصَابَنْ

''کم کر تو ملامت کو اور ناراضگی کو اے عاذلہ ملامت کرنے والی اگر میں کوئی کام درست کروں تو کہہ البتہ اس نے درست کیا۔''

سوال:.....تنوین اسم کے ساتھ خاص ہوتی ہے یا فعل کے ساتھ؟

جواب:.....تنوین کی چار قسمیں: ① تنوین تمکن ② تنوین تنکیر ③ تنوین عوض ④ تنوین مقابلہ اسم کے ساتھ خاص ہوتی ہیں۔

⑤ (تنوین ترنم اسم اور فعل دونوں کے ساتھ مشترک ہوتی ہے بلکہ یہ حرف پر بھی آجاتی ہے)

دسویں قسم:

10: حرف نون تاکید

سوال:.....نون تاکید کسے کہتے ہیں؟

جواب:.....نون تاکید وہ نون ہے جو امر اور مضارع کے آخر میں داخل ہوتی ہے۔

سوال:.....نون تاکید کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:.....نون تاکید کی دو قسمیں ہیں: ① نون تاکید خفیفہ ② نون تاکید ثقیلہ

① نون تاکید خفیفہ: یہ ہمیشہ ساکن رہتا ہے مثلاً (اِضْرِبَنْ).

② نون تاکید ثقیلہ: یہ ہمیشہ مشدد رہتا ہے مثلاً (اِضْرِبَنَّ).

نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

سوال:..... نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کس کس چیز پر داخل ہوتے ہیں؟

جواب:.....نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مندرجہ ذیل پانچ چیزوں پر جوازاً داخل ہوتے ہیں کیونکہ ان میں سے ہر ایک میں طلب کے معنی پائے جاتے ہیں:

① امر: مثلاً (اِضْرِبَنَّ) ۔ ② نہی: مثلاً (لَا تَضْرِبَنَّ) ۔ ③ استفہام: مثلاً (هَلْ تَضْرِبَنَّ) ۔ ④ تمنی: مثلاً (لَيْتَكَ تَضْرِبَنَّ) ۔ ⑤ عرض: مثلاً (اَلَا تَنْزِلَنَّ بِنَا فَتُصِيْبَ بِنَا خَيْرًا) ۔

گیارہویں قسم:

11: حروف زیادت

سوال:......حروف زیادت سے کیا مراد ہے؟

جواب:......حروف زیادت وہ حروف ہیں، اگر انہیں کلام سے حذف بھی کر دیا جائے تو کلام میں کوئی کمی (نقص) واقع نہ ہو۔

سوال:......حروف زیادت کتنے ہیں؟

جواب:......حروف زیادت آٹھ ہیں: ① اِنْ ② اَنْ ③ مَا ④ لَا ⑤ مِنْ ⑥ کاف ⑦ باء ⑧ لَام

بارہویں قسم:

12: حروف شرط

سوال:......حروف شرط کتنے ہیں؟

جواب:......حروف شرط تین ہیں: ① اِنْ ② لَوْ ③ اَمَّا

سوال:......حرف شرط لو کس بات پر دلالت کرتا ہے؟

جواب:......حرف شرط لو پہلے جملہ کی نفی کے سبب دوسرے جملہ کی نفی پر دلالت کرتا ہے مثلاً اللہ تعالیٰ کا قول: (لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا) اگر آسمان وزمین میں اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہوتا تو یہ دونوں درہم برہم ہو جاتے۔

سوال:...... اَمَّا کس چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

جواب:...... اَمَّا مجمل کی تفصیل بیان کرنے کے لیے آتا ہے مثلاً (اَلنَّاسُ سَعِيْدٌ وَ شَقِيٌّ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الجَنَّةِ وَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ).

سوال:...... کیا اَمَّا کے جواب میں فاء لانا ضروری ہے؟

جواب:...... اَمَّا کے جواب میں فاء لانا ضروری ہوتا ہے، [اور پہلے جملہ کا دوسرے جملہ کے لیے سبب ہونا بھی واجب ہے، تاکہ فاء اور سببیت مذکورہ کلمہ اما کی شرط ہونے پر دلالت کرے۔]

تیرہویں قسم:

13: حرف لولا

سوال:...... کیا لولا کسی دوسرے معنی کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

جواب:...... لولا امتناع کے لیے بھی آتا ہے، یعنی وہ دوسری بات کی پہلے بات کے پائے جانے کی وجہ سے نفی کرتا ہے مثلاً (لَوْلاَ حَامِدٌ لَهَلَكَ حَمَّادٌ) [تو اس پر لولا دو جملوں کا محتاج ہوتا ہے اور پہلا جملہ ہمیشہ اسمیہ ہوتا ہے۔]

چودھویں قسم:

14: حرف لام مفتوحہ

سوال:...... لام مفتوحہ کس چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

جواب:...... لام مفتوحہ: تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً (لحماد أفضل من حامد)

پندرھویں قسم:

15: حرف ما

سوال:...... ما کس چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

جواب:...... ما: یہ مادام کے معنی میں استعمال ہوتی ہے۔ (اقوم ما جلس الامیر)

سولہویں قسم:

16: حروف عطف

سوال:...... حروف عطف کتنے ہیں؟

جواب:...... حروف عطف دس ہیں: ① واؤ ② فاء ③ ثم ④ حتی ⑤ أو ⑥ اما ⑦ ام ⑧ لا ⑨ بل ⑩ لکن

مستثنیٰ کی بحث

سوال:...... مستثنیٰ کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... مستثنیٰ وہ لفظ (اسم) ہے جو (الاّ) اور اس کے ہم مثلوں کے بعد مذکور ہوتا ہے تا کہ مخاطب کو معلوم ہو جائے کہ جو حکم الاّ کے ماقبل اسم کی طرف منسوب ہے وہ الاّ کے مابعد کی طرف منسوب نہیں ہے۔

سوال:...... حروف مستثنیٰ کتنے ہیں؟

جواب: حروف مستثنیٰ دس ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں: ① اِلاّ ② غیر ③ سوی ④ سواء ⑤ حاشا ⑥ خلا ⑦ عدا ⑧ ماخلا ⑨ ماعدا ⑩ لیس ⑪ لایکون

مستثنیٰ کی اقسام

سوال:...... مستثنیٰ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:...... مستثنیٰ کی دو قسمیں ہیں: ① مستثنیٰ متصل ② مستثنیٰ منقطع

1: مستثنیٰ متصل

سوال:...... مستثنیٰ متصل کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... مستثنیٰ متصل وہ مستثنیٰ ہے جو پہلے تو مستثنیٰ منہ میں داخل ہو پھر الا اور اس کے ہم مثلوں کے ذریعے سے نکالا جائے مثلاً (جَاءَ نِیْ الْقَوْمُ اِلاَّ حَامِدٌ) تو لفظ حامد قوم میں داخل ہے اسے آنے کے حکم سے خارج کر دیا گیا ہے۔

2: مستثنیٰ منقطع

سوال:...... مستثنیٰ منقطع کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... مستثنیٰ منقطع وہ مستثنیٰ ہے جو اِلَّا اور اس کے ہم مثلوں کے بعد مذکور ہو لیکن اسے متعدد سے نہ نکالا گیا ہو کیونکہ وہ متعدد میں شامل ہی نہ تھا مثلاً (جَـاءَ نِـیْ الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا) لفظ حمار مستثنیٰ منہ قوم میں داخل نہیں ہے۔

کلام موجب وغیر موجب

سوال:...... کلام موجب اور غیر موجب کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... کلام موجب اس کلام کو کہتے ہیں جس کلام میں نفی، نہی اور استفہام نہ ہو اور جس کلام میں یہ موجود ہوں اس کو کلام غیر موجب کہتے ہیں۔

مستثنیٰ کے اعراب کی اقسام

سوال:...... مستثنیٰ کے اعراب کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:...... مستثنیٰ کے اعراب کی چار قسمیں ہیں۔

سوال:...... مستثنیٰ کے اعراب کی پہلی قسم کون سی ہے؟

جواب:...... مستثنیٰ کے اعراب کی پہلی قسم مستثنیٰ مندرجہ ذیل پانچ حالتوں میں منصوب ہوگا:

①:...... جب مستثنیٰ متصل ہو، اور اِلَّا کے بعد کلام غیر موجب میں واقع ہو۔ مثلاً (جَاءَ نِیْ الْقَوْمُ اِلَّا حَامِدًا)

②:...... جب مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ پر مقدم ہو۔ مثلاً (جَاءَ نِیْ اِلَّا حَامِدًا أَحَدٌ)

③:...... جب مستثنیٰ منقطع ہو۔ مثلاً (جَاءَ نِیْ الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا)

④:...... جب خلا اور عدا کے بعد ہو۔ مثلاً (جَاءَنِیْ خَلاَ حَامِدًا) اور (جَاءَنِیْ عَدَا حَامِدًا)

⑤:...... جب مَاخَلاَ، مَاعَدَا، لَیْسَ اور لَایَکُوْنُ کے بعد ہو۔

سوال:...... مستثنیٰ کے اعراب کی دوسری قسم کون سی ہے؟

جواب:...... مستثنیٰ کے اعراب کی دوسری قسم یہ ہے کہ مستثنیٰ منصوب ہوگا یا عامل کے مطابق ہوگا جب یہ بطور بدل اِلَّا کے بعد کلام غیر موجب میں واقع ہو اور اس کا مستثنیٰ منہ مذکور ہو۔

①:...... بطور مستثنیٰ منصوب ہو مثلاً (مَاجَاءَنِیْ أَحَدٌ اِلَّا حَامِدًا)

②:...... ماقبل سے بدل ہو مثلاً (مَاجَاءَنِیْ أَحَدٌ اِلَّا حَامِدٌ)

سوال:...... مستثنیٰ کے اعراب کی تیسری قسم کون سی ہے؟

جواب:...... مستثنیٰ کے اعراب کی تیسری قسم یہ ہے کہ مستثنیٰ کا اعراب عامل کے مطابق ہوگا جب مستثنیٰ مفرغ ہو اور اِلَّا کے بعد کلام غیر موجب میں واقع ہو اور مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو۔ مثلاً (مَاجَاءَنِیْ اِلَّا حَامِدٌ) اور (مَارَأَیْتُ اِلَّا حَامِدًا) اور (مَامَرَرْتُ اِلَّا بِحَامِدٍ)

سوال:...... مستثنیٰ کے اعراب کی چوتھی قسم کون سی ہے؟

جواب:...... مستثنیٰ کے اعراب کی چوتھی قسم یہ ہے کہ مستثنیٰ اکثر نحویوں کے نزدیک مجرور ہوگا جب یہ غیر، سویٰ اور سواء کے بعد واقع ہو اور حاشا کے بعد عموماً۔

مثلاً (جَاءَنِیْ الْقَوْمُ غَیْرَ حَامِدٍ) اور (جَاءَنِیْ الْقَوْمُ سِوٰی حَامِدٍ) اور (جَاءَنِیْ الْقَوْمُ سِوَاءَ حَامِدٍ) اور (جَائَنِیْ الْقَوْمُ حَاشَا حَامِدٍ)

غیر کا اعراب

سوال:... غیر کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب:... غیر کا اعراب تمام مذکورہ صورتوں میں مستثنیٰ ب (اِلَّا) کے اعراب کے مطابق ہوگا۔

مثلاً: (جَاءَ نِی الْقَوْمُ غَیْرَ حَامِدٍ) اور (جَاءَ نِی الْقَوْمُ غَیْرُ حِمَارٍ)

اور (مَا جَاءَ نِی غَیْرَ حَامِدٍ الْقَوْمُ) اور (مَا جَاءَ نِی أَحَدٌ غَیْرَ حَامِدٍ)

اور (مَا جَاءَ نِی أَحَدٌ غَیْرُ حَامِدٍ)

مثلاً: (مَا جَاءَ نِی غَیْرُ حَامِدٍ) اور (مَا رَأَیْتُ غَیْرَ حَامِدٍ)

اور (مَا مَرَرْتُ بِغَیْرِ حَامِدٍ)

سوال:... کیا لفظ غیر صفت کے لیے وضع کیا گیا ہے یا استثناء کے لیے؟

جواب:... لفظ غیر صفت کے لیے وضع کیا گیا ہے لیکن یہ کبھی استثناء کے لیے بھی استعمال ہو جاتا ہے۔

سوال:... کیا اِلَّا صفت کے لیے وضع کیا گیا ہے یا استثناء کے لیے؟

جواب:... اِلَّا استثناء کے لیے وضع کیا گیا ہے لیکن یہ کبھی کبھار صفت کے لیے بھی استعمال ہو جاتا ہے مثلاً اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: (لَوْ کَانَ فِیهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا أَیْ غَیْرَ اللّٰهِ) اور اسی طرح ہے (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)۔